Title - Akhargat.

Creator - Ranjish

Publisher - Matba Majlisi. (Delhi).

Date - Not Available

Pages - 70

Subjects - Urdu Shayari.

ومن يتوكل على الله فهو حسبه

ہو الاحد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلی حمد ہے پاک سبحان کی
کری آپ عالم اٹھارہ ہزار
جو لاشی وہ منکو ظاہر کیا
کیا مظہر اوسکو جلال و جمال
پہاڑان زمین آسمان سب تین
ایسی ناتوان ظلوم و جہول
تیری ذات ایسی ہی ہے ای قدیر
سبہوں کون دکھائی تین [illegible]
جنہون بات تیری کو مانا بدل
نمانی تیری بات کو جو لعین

بنائی ہی جن صورت انسان کی
بڑائی کا آدم یہ کیسا اوتار
سبب خاک نطفہ کی باہر کیا
سمیعا بصیرا کیا تین کمال
امانت خدا کی اوٹہا کب سکین
امانت کو بوجھی کا رکھی حمول
سبھی کان ذلک علی اللہ یسیر
ہوی بعضی شاکر و بعضے کفر
بہشتون کی نعمت سین ہین مشتغل
مکان اوسکا دوزخ ہوی بالیقین

تیری سر پر لولاک کا چھتر ہے | سبھی خلقتوں جگ مین تو عطر ہے
محمد نہوتی تیری ذات جو | نہوتا زمین آسمان اور کو
پکڑ نور صورت کون ظاہر ہوا | دلیل اوسکے تن کا نہ سایہ ہوا
رکہا اوسکون ناپاکیوں سین امن | سبب اس نہ بیٹھی نہی مکھی بدن
توئی ہی سبھی بادشاہوں کا شاہ | پیمبر فرشتی ہین تیری پناہ
تو مقبول ہے حق کی درگاہ کا | ہوا ہی نہ ہو کوئی تجھہ جاہ کا
تیری گہر کے جو کوئی غلامی کرے | نہ پرواہ وہ دوجہانکی رکھے
محمد کا یارب مجھی رکھہ غلام | محمد محمد رٹہوں صبح و شام
جیوں تو محمد محمد جیوں | مروں پہر بہی تو نام رٹہتا اوٹھوں
خدایا میرا عشق ہی اب اسلام | نبی جیوں کہیوں مین اوس کا غلام
تیری نام کا مین بہکاری سدا | تجھی چھوڑ کر کیا کروں اب بتا
تیری دامنوں سے لگا ہوں سنبھال | مجھی نفس شیطان کا دکھہ سی نکال
تصدق سبھی آل و اصحاب کے | خبر اپنی سکے کی اب آپ لے
مجھی پیر کے قال اور حال کی | مری جیوتی ہو تیرے حال کی
تصدق ابوبکر جو یار ہین | کہ جو ثانی اثنین فی الغار ہین
کہا شان جسکی پیغمبر سچے | پکارین کی جنت مین ہر در تجھے
پکڑتا خدا جھوٹ جو مین خلیل | پکڑتا ابوبکر کو جیوں جمیل
تصدق شہ عمر ابن الخطاب | کیا عدل سی کفر گر جن خراب
میری بعد ہوتا نبی جو کوئی | عمر ہوتا بولی محمد نے

ارادہ ہی میرا لکھون ایک کتاب　　قیامت کی احوال ہندی جواب

جو ہو سانچ یارب وہی تو ملاؤ　　سبھی جہوٹ کو میری دلسی بہلاؤ

سنو کان سے حکم دلمین قبول　　تیری قدرتین دیکہہ ہون باہہول

در نصیحت یاد موت

سنو مومنون کان کو دلکی کہول　　خدا پاک کی بات ہی نہت امول

یہان تو چلے یا چلے تجہکو چہاڑہ　　دنیا ہی ہر طور تو دلسی گاڑہ

وہی لی کہ جو ساتہہ تیری چلے　　نہ اورون کو تجہی سے تیری ملے

جب اللہ نے روح کو پیدا کیا　　عرض جب فرشتون نے ایسا کیا

حرص اور فساد انمین بہتا سنا　　زمین بہت تہوڑی سماوین کہان

کہا رب نے یہہ وہان رہین تا امر　　کوئی ہووی پیدا کوئی جاوی مر

زمین اور کچہہ بلکہ بڑہتی رہے　　جہان جاوی اونکی نہ بستی رہے

عرض کی فرشتون نے کیا فائدہ　　رہین موت کی فکر مین یہہ سدا

کہا رب نے ہو آس ان پہ تغیر　　جبھی دیکہہ بہولین ہمے اسکی تئین

نبی جی کہین موت کو تو نہ بہول　　یہہ دنیا کی لذت کو توڑ نکا سول

سمجہہ فجر کو رات ہو یا نہین　　سمجہہ شب صبح سات ہو یا نہین

دعا یا مرن کی کبہی تو نہ مانگ　　کہ شاید کبہی ہووی نیکی کا سانگ

اگر ہوت بہاری ہی جینا ہوا　　یہی مجہہ سیتی سیکہنا اب دعا

خدایا اگر جینا مجہہ بہلا　　جلا تو مجہے جہان تلک ہی رضا

مرن ہو میری حق مین بہتر وہ خوب　　مجہی مار تو تون ہی علام الغیوب

ندامانی کہی تیسری بار تب
بولا یا تجہی سب سنتی اب بہل
جرا میرا اللہ کرتا نہین
جو شیطان پاوی جواب صواب
کوئی اس جگہہ بات کو جو کجای
سکو زندگی مین نہین اختیار
کوئی شرک لاوی جہٹاوی قرآن
کوئی بی ادب طعن رب کو کری
جو مجلس مین یہہ ذکر کرنے لگے
سنو تین حالت سی خالی نکوے
کوئی تو منافق ہو بیٹہی جہان
کہ جبوقت آیا فرشتی اوسی
کہین اوسکو مومن جو سن جسکی بات
نماز اور روزہ سی ہو اوسکو پیار
کہین اوسکو کافر جو اللہ کی بات
خدا چہوٹ پوجن لگے اور کون
منافق کہین اوسکو چہوڑے صلوات
جو مومن یہہ بیٹہی تو ایسی کہی
کوئی دین کی بات کا دی دباو

دیکہو کیا برائی کری تجہسی رب
مسلمان ہو تو کہی اسکو چل
مین راضی ہون ہر بات ڈرتا نہین
نا امید ہو کر پہری وہ خراب
نشانی ہے ایمان کی اوکہای
کرو دم کو پہلا سدا اعتبار
وہی شخص شیطان دنیا مین جان
تو شیطان اوس شخص کو جان لے
اونہون وہی اوٹہا کر تو اوہ چلے
کوئی حالت ایمان کوئی کفر ہوئی
اونہین تین حالت کا سنلے بیان
جیسے حالت اندر رہتا ویسی اوہی
قبولی ہے ویسی زبان سی اوگات
گنہ سی ہو شرمندہ روے ہی زار
سنے نا سنے تو کہی ہی قصات
چہوڑی بندگی ناٹلی ظلم سون
خدا کا حکم دل پہ رکہے نہ بات
جو کافر ہے بیٹہے تو ویسی کہے
کہی کام ہے یہہ رجا لو نکا جاو

در بیان جان کندنی مومن ۵

جو مومن ہنا اوسوقت عزرائیل آئی
سلام علیکم بولکی سب سنائی
خدا تجہہ سی راضی ہی جنت کو چل
یہہ دنیا سراسر ہی سراخلل

کہلی جان اوسکی سی ایمان کی بو
نہ بوجھی اوسی مشک و ریحان کی بو

ایسا ہووے آسان نکلنا تنک
جیسی مشک سی جا کے پانی ڈہلک

چلین لے طرف آسمانون کی سب
ملی سو جی پوچھی کہ یہہ کون اب

کہین یہہ فلان بن فلان با ادب
مبارک کہین جو ملین راہ سب

فرشتی کہین اے بڑی خوش نصیب
تین دنیا منی ایمان لایا غریب

نہایت کو آسمان کی در پی جا
کہلی کا جیہی در بحکم خدا

فرشتی ملین پیشوا ای کر
اسیطرح ہر آسمان ہو گذر

جہان لگ یہان قرب پیدا کیا
وہان جائی دنیا کا لیکہا دیا

کوئی پہلے اور دوسرے تیسری
کوئی آسمان جائی چوتہی چڑہی

کوئی پانچوین کوئی چہٹی آسمان
کسیکا گذر ساتوین پر ندان

کوئی جائی کر عرش نیچی کہڑا
جہانکی موافق تہا وہان جا پڑا

زمین آسمان بیچ ہی ایک مکان
کوئی لو کہڑا ہو رہا جا وہان

جہان کی ہوائین تہان لگ جدا ہے
فرشتی کہڑا کر کے ہووین جدی

گناہان عمل کے دہرین اوسکا نہ
گناوی اوسی سب کیا جو جہان

کری بندگی یا کری کچھ گناہ
اونہین سب بتاویگا سچا گواہ

گناوی جو دی نعمتان سب دنی
کہی ہاں پہر بہیجے نبی امر و نہی

منع جو کیا تہا بچا کس ستی
بتا جہہ ستی حکم کیا تہا سبہی

کہی مومن او سوقت ربے پکار
تیری حکم مانی سبہی کردگار

سچی ایک مانا پیمبر سچے
شرک چہوڑ کر ہم شرک سی بچے

طرف آسمانون او نہین لے چلین | سماوات والی دعا یون کرین
کہین کون آیا ہی مُردار خوار | ہوئی بوی اوسکی سین ہم زار زار
ملایک او نہین راہ مین جو ملان | کہین کون ڈوبا کہین یہہ فلان
بورا نام لیکر اوسی جب نہین | نہین اوسکو آسمانکی در کہلین
کہین ایک اللہ تہا اسی سخت بہاگ | اوسی سین نہ لائی ہین دنیا مین لاگ
حکم ہو اسی لید سر فول زمین | اور اوپر ہی دوزخ کی نان سجین
کہرا کر شتی ہووین جب جدے | کہرا ہو وی جب پہنین بس چلے
گنا وسی اوسی اپ پروردگار | جو دنیا مین دی نعمتان بی شمار
سُنے یہہ کی سانچ ہی یا غنی | تین قرآن بہیجا تہا بولی دہنی
ثنا نی تین دل سیتی سمجہا تہا کیا | نہین بولی آوی کہی کیا ہتا
نہ پوچہا مجہی اور نہ مانا رسول | تیری اس سبب تہا وان دوزخ جہول
لگی آونی دوزخون سے ہم | اور بد بوی جہل سیدتی ہی مرم
کری سیر دوزخ کی بچہو اور سانپ | اوسی دیکہتی ہی مرے کانپ کانپ
کہ پہیر یون حکم ہو کر و سر پا بند | یہان آئی دیکہی لقمہ ہی او چہند
طیاری شتابی کرین ہین سبہی | کہی روسی ردلی چلی کیون ابہی
جو نہلا او ٹہا وی بہا وی کفن | سیہانی ہی مردہ کہی کون جن

عمل برای آسانی جان کندن

کوئی سورہ یٰسین پڑہ بخشدی | خدا اون دو شخص کون بخشدی
لکہا ہی پڑہی جو کوئی دو رکعت | جمعرات کون بعد مغرب صلوات

کسی نے کہا یار عثمان جو تون
قبر کی دہشت سن جو روکے ہی کہین

کہا حشر دوزخ و جانکند نی
کری گا ہزارون نفس مین دمنی

قبر مین خدا چھوٹنا اور کوئی
کہ جس سے کہے جا پکڑ بات دوے

ندیکھی ہی کوئی کری اس مع جا
پچھوا پہل جیسے سب سے ہوا

پہل ہووے منزل جو اسمین چھٹا
چھوٹا ہی نہین وہ تو گرزون گٹا

لکہا ہی کہ جسوقت مردیکو بی
چلین ہین طرف قبر کی لوگ اوسی

پہچانی ہے وہ دوست دشمن بہی
اوتارین ہین جب پچھانی سبہی

کسیکو قبر مین کرین چھید بند
کسیکو پکڑ کہا ہی لیوین درند

کسیکو دباوین کوئی باد نیچ
کسیکو چٹا نیچ ہو کین ہین بیچ

سبہی پاس آوین ہین بہیجے قدیر
فرشتے ہین دو نام منکر نکیر

کبود آنکہہ صورت ہی کالی کمال
بڑی دانت کو دیکہہ کر جان نہال

وہ گرز آگ سے ہاتہ ایسی رکہین
ہلاوی جو دنیا سبہی نا ہلین

ہوئی اوٹکی آواز سن ور کر
جیسے کڑک بجلی گرے شور کر

اوٹہا دین پکڑ کر دیوین اس ہٹا
کہ جان آوی آدہی بدن لگ ہٹا

یہی پوچہتی ہین تیرا کون رب
پیمبر تیرا کون ہے کہہ تو اب

در بیان سوال و جواب قبر مومن

کہ پہر بول اب دین تیرا ہی کیا
جو وہ مرد مومن ہو رب کی دیا

کہی وہ مین بندہ ہون اللہ کا
اور امت محمد سی ہون شاہ کا

مسلمان ہون دین میرا اسنون
بہا دین بار بخش کچہہ نا گنون

کری سیر سب مراتب مکان | بہشت اور دوزخ ہوا اوسکا نشان

قبر پر جو بیٹھے چڑی یا چڑا | اوسی اوس مکان سے وہ دیکھے سدا

سلام علیکم کا کوئے کلام | کہے ہے سنے ہے علیکم سلام

قبر کے جو کوئی زیارت کری | تو پہچانے اور بولی نہ تم میں سنی

یہی حال قیامت تلک اوسکا ٹہاو | کہیں ہیں جو برزخ اوسکا ہی ناوت

جو برزخ کے معنی ہیں پردہ ہے سا بیچ | کہ دنیا اور محشر میں وہ پردہ پانچ

کہ جلتے ہیں مردہ اوسی تہان پر | آوین پوچھنے اوسکو جو جان کر

خوشی ہو مبارک کہیں اوسکو جب | کہ ایمان سے آئی پہنچا تو اب

سبہی اپنی گہر والونکی پوچہیں بات | کہ کیسی ہے گذران کیسی صفات

جیسے کوئی لشکر سے آوی سوار | سبہی اپنے گہر والونکو پوچہے یار

خوشی ہوں اگر وہ سنے بات نیک | بُری بات سن ناخوشی ہوں ولیک

اگر یون کہے یہہ کہ وہ مرگیا | کہیں ہائی دوزخ میں وہ جر گیا

اگر آوتا وہ جو ایمان کے ساتھ | نہیں آوتا کچھ ہے نہیں اور بات

سنی بات مومن کی جلنے کی سب | منافق اور کافر کی سن بات اب

در بیان سوال جواب کافر و منافق

کہیں جب سر بیچ اوسی جا آ کر | کہیں جب فرشتے دونو دو ہا کر

تو بندہ کسکا ہے تا اوسکا تو | اور امت ہے کسکی بتا اوسکا تہاو

تیرا دین کیا کیوں نہیں جانتا | کہ تا ہا کہے میں نہیں جانتا

کہے جو کہ دنیا میں کہتا سو کہہ | کبہی اب دہائی نہیں یاد وہ

۹

سوا آدمی اور جنکی تمام ... سبھی جانور سب لکھا ہی کلام
ادسی قبر کافرین ناگ اب ہزار ... رکھین سیس سانوین زہردار
ایسا زہر کاری ہی اے میان ... پڑی بیچ دنیا جلی سب جہان
لپیٹا کرکے سب تن کو اوسکی وہ سبی ... نمانا حکم رب شرک دل بسی
یہی حال ہی اوسکا تا روز حشر ... بہاوین بخشین قرآن بہاوین تال بشر
نہین ہی اوسی فائدہ کچہہ کبہی ... یہی حال باوگی دیکہو سبہی
شکنجی طرح بیچ ڈالی گی گور ... ہڈی پانسلی جائین کنکر در توڑ
سخا نہین ہین مردی یہہ ڈوباہی کبہین ... کبہین اوسکو ای سخت کم بخت یون
تین ہمکو موا دیکہہ ہے نا ڈرا ... خدا کی غضب بیچ آکر پڑا

دربیان موجبات عذاب قبر

کہین بعض مومن گنہگار ہون ... ہوی ہونی عذاب القبر نار سون
کسی چہینٹ پیشاب کیڑی اوتن ... لگی ہے کوئی اوسکو کرتا نہ من
کہ یہہ چغل خوری کی رکہی جو خو ... گلا لاو والو تیرے جیب ہو
اونہونکو قبر مین بہت ہو عذاب ... مسلمان توبہ کرو تم شتاب
ظلم ہے اندہیرا قبر کا سنون ... شرک سانپ بیچہو ناگی گنون
کہین جو نمازون کو چہوڑین گو بہا ... کہلی قبر اونکی مین مورچہور اگ
کلہا قبر کے بیچ ہو بہت مار ... جو دنیا مین کرتی ہین یہہ پانچ کار
کرین ہین زنا اور پیوین شراب ... ستاوین ہین ماباپ اپنی خراب
نمازونمین سستی ستاوین غریب ... عذاب القبر ہوا اونہونکی نصیب

میرے ہین بہت سانپ بچہو بہرے — بنا زہر مہرہ نہو جو ڑوے

کسی نے کہا یا رسول خدا — سمجھتی نہین ہین ہمین دو بتا

نبی جیو کہا جو پہڑیگا قرآن — خدا واسطے آپنے جیو جان

نہ چہوڑے کبہی دکہہ اور سکہہ مین سدا — اونہونکا ہو ساتہی رہیگا خدا

خدا واسطے جو کرین خرچ مال — بتانا تو یہہ خرچ وہانکا سہال

تہجد پڑہین لوگ سووین جبہی — قبر بیچ دیوین کرین ہین ابہی

پچہانا یہی چہوڑ سب نابکار — کرے نیک کامونکو تو اختیار

کوئی شرک کو چہوڑ حق ایک پر — کرے حق پہ ایمان خوش نیک کر

کرے جو ہی سبہی بات حقکی قبول — یہی زہر مہرہ ہی کلمہ نہ بہول

جمعرات کو بعد مغرب سدا — سبہی روح آوین جو مومن او تہا

کہ باہر گہڑی گہر ہون دیکہین ہین سب — سبہی اپنی کامون مین مشغول اب

یہان تہی کبہی ایسی ہم ہی کہین — نہ اوسدن یہی سمجھی ہوا کیا ہمین

نہین ہے کوئی وہان ہم حساب — ہوئی بہت محتاج آئی شتاب

گہران چہوڑ قبرون رہی بیٹہہ ہم — خدا واسطے وہ جو پہنچی ہم

کہین حال ایسا بچے سے بچاس — سنے کوئی ہو دور یا بیسی پاس

کوئی اونکو بخشے خدا کی کلام — وہ یا دی وہ کپڑا او یا دی طعام

اوسی وہ دعا یون کہین پکار — کرو رحمت اوسپر سدا کردگار

کوئی فاتحہ انکو نا دی سبہار — رہین وقت سونی تلک انتظار

کہین بعد سونیکی جب توڑ آس — اسی کر خدا رحمتون سے نراس

کبھی سیر جاکر بہشتان کرین ۔ کبھی آ کی گھر عرش نیچی رہین
شہیدونکو جہہ جنر رب سین ملین ۔ قبر کی عذابون تی وی سب چھٹین
پہل بوند لوہو گنہہ جہڑ پڑین ۔ قیامت کی ہولون تی ونین بچین
رکہا جائی یاقوت کا سر پتاج ۔ نہ ہو نیچی ہی ساری جہانکا خراج
ملین حور بہتر خدا سین آوسی ۔ کہ بہر لوگ سترکون بخشای لی
نبی سی کہا ایک نی آی کر ۔ جنہان موت لی جاسنکٹ دیا ہی کر
کہ جان کندنی ہووہی کیونکر اونہین ۔ کہا ہون سبہی جا اٹہین جو کہین
دلی جلد مرنی کی سن ای مثال ۔ جیسی سانکہی جہاڑ جہونیکو ڈال
ہر ایک تار کانٹی مین جاوی اٹک ۔ پکڑ چار ریلونکو دیوی جہٹک
سبہی تار تار اوسکی ہووین جدا ۔ اسیطرح جان کندنی اوس ہوا
برابر ہووہی درد دونونکی انک ۔ جیسی ہو شتابی ویسی ہو درنگ
ایسا سخت ہو درد جان کندنی ۔ نہین ہونس ہووی کسیکو دونی
سوا ایک شہیدان ہمت نبی ۔ اونہون نی تو جاہی پہر زندگی

حکایت عیسی علیہ السلام

لکہا ہی کہ عیسی علیہ السلام ۔ گئی گور یحیی علیہ السلام
کہا اوٹھہ خدا کی حکم سی اہی ۔ ہوی حکم حقسی کہڑی وہ جہی
دیکہی گیا کہ ڈاڑہی ہوئی سپید ۔ کہا اوسکو عیسی نی کہہ مجھکو بہید
چلا تہا تون دنیا سی ڈاڑہی سیاہ ۔ سپید کیا مجھکو بتا کون راہ
کہا جب کہ مجھکو بکارا ہتا تین ۔ قیامت ہوی دکہلین سمجہا ہتا مین

کہا یا رسول اللہ ایمان بتا
کہا ایک جانو اور بولو خدا

پیمبر سبہونکو تو سچا پہچان
سبہی ہیو ملائک کا تو دوستا جان

قیامت قبر اور جان کتب سبے
سبہی سانچ جانو جو کچھ دیے دہنی

بہلائی برائی بہلے اور برے
سبہی آپ اللہ پیدا کرے

ہی راضی بہلو نسی بہلائی خدا
برائی برو نسی نہ راضی خدا

سبہی بات یہہ مان مومن ہو جب
کہا سچ کہا کہہ تو اسلام اب

نبی نے کہا پنچ وقتی نماز
مہینے مین رمضانکی روزہ نیاز

کری حج کعبہ کا دیوی زکوۃ
مسلمان ہی جو کری یہہ صفات

کہا پہیر احسان کیا ہی سنے
گویا رب کو دیکہو کرو بندگی

اوسی یون سمجہہ حق مجہی دیکہتا
یہی دیکہنا ہی تیرا ای فتا

سمجہہ بوجہکر بندہ پارسا
کہا پہر تو مجکو قیامت بتا

کہا جون پوچہی ہے مجہسی علیم
یہہ اون پانچ باتون مین ہی فہم

جنہونکی خبر حق نے دی اور کو
سنو بات وہ پانچ اب دہرو

قیامت کی آنیکی مینہہ کی خبر
کری عورتون مین جو مادہ اور نر

جو کیا کیا کرین کل بتانی کوئی
کہان جا مری پانچ پوری ہوئی

جو کوئی کہے مجہکو ہی سب خبر
اونہون کی وہ کافر ہوئی سر بسر

ولیکن اگر ہووی نزدیک آئی
علامت قیامت کی کہدون سنائی

جنی لونڈیان بیٹیان آپنی
ہی بی جہوڑ لونڈی قبولین دہنی

اونہونکی ہو دین بیٹیان بیشمار
یہی اسکی معنی ہین بس یار غار

نبی نی کہا یہہ نصاری یہود
عمل مین کرین کچہہ نہین فایدہ
یہودی ہمیشہ کہتی تہی سخن
ہماری بدی جہوٹ گنتی کی دن
کہا رب نی یہہ جہوٹ بولین سبہی
صحابون کہا ایسا ہی طور ہو
نصیحت کسیکو کری نا کوئی
ہوا اس سی بری ہی کہا ہی نبی
رکہین قصہ جہگڑونسی مسجد کو ہیہ
امانت کو سمجہی سگے پہر لوٹ ہی
حریرونکی کپڑونکو پہنین پہرین
جو جانی فلانا ہی سب سی بڑا
کرین مرد مردون سی شہوت کا کام
کرین کہیل کے کام مسجد مین جا
سلام علیکی سے جا لگا لہان
سمجہہ جہوٹ سے بولنی کو ہنر
لگینی مال اپنا غنیمت کو شاہ
خداواسطے علم تہوڑا پڑہین
اگر کچہہ پڑہین تو نہین دلکی مرد

نہ پڑہتی ہین توریت انجیل زبور
جو اوسوقت کا سن کہون قاعدہ
نچہوڑین مریدون ہمارونکو کن
بہاوین شرک حق ہو ٹہاوی سخن
نہین ایسی وعدہ کئی ہین کبہی
نبی نی کہا سن برا اور ہو
بدی کوئی کری یا کری نیکوئی
بدی کو کہین نیک نیکی بری
نمازین پہڑین نا کہین باز ہیر
کہین سے کے خدا یا نکو جہوٹا ہی
خداکی عذابون سی ناہین ڈرین
سبہون ملکی سردار اوسکو کرا
کرین عورتین عورتونسی مدام
نمازونکا پڑہنا نہین جو سنہا کے
بڑہی علم والی تو نہین جب کران
ہوئی ہر جگہہ کنجنی کا گذر
زکو تو تکو ڈنڈ بوجہہ دنیا تباہ
فقہ چہوڑ دین علم دنیا پڑہین
کہین مسئلہ دین کا ڈر سے سرد

ہووین بعض لوگونکی صورت بدل
اور بعضونکو جاوی زمین ہرنگل

جو یہہ بات سب ہووین اسکے بتر
نصاری کا ہو سب ملک مین گذر

نصارے کہین حضرت عیسیٰ کا دین
زبانسی کہین اور نہ دلسی یقین

کہ وہ روم اور شام کو مار لین
مسلمان بہت دین اور یہہ خوار لین

نہایت کو کمبو کو کر طیار
اونہون بہیج ہین مرد بارہ ہزار

بی بی کو کعبہ سے بہیجین تہی
رہی آپ خیبر مین کافر سبہی

دربیان امام مہدی علیہ السلام

مسلمان مکہ کے ہووین جمع
کہین کے عبادت ہوی اب منع

چلو اب خدا واسطے لڑ مرین
کسیکو تو سلطان ہم بی کرین

امام حسن کے وہ اولاد مین
نفر زندشہ عسکری جان مین

علی جیو نی ایک روز دیکہا حسن
کہا میرا سید ہی بیٹا حسن

نکل پیٹہہ سے اوسکی ایک مرد خوب
نبی جیوسا ہو نام اوسکا بجوب

خلق مین سے تہے جیوسا ہو سب جہان
اور صورت نبی جیوسی ہو فرق یان

بہریگا تمامی خلق عدل سون
وہ ہی شخص مہدی ہی سن یاروں

میری بات کو گر نمانی ہے سانچ
علامت قیامت مین مشکوۃ پانچ

غرض آندنون مہدی آخر زمان
مدینی سے مکی کو آوین ندان

محمد اسم نام ما امینا
کہ عبد اللہ ہی باپ اوسکا سنا

کہین نام کر غہ جو گا نو مین
جہان ہو جنم اب مہدی کا تن

کہین ہین اونہو نکی لکنت زبان
اری ہاتہہ سا تہل یہ بولی جہان

پڑین جاکی کرہ غول کفار پر ۔ سبہو نکو رکہین دیا رتلوار پر
ایسی مار مارینگی اونکو سرس ۔ رہی تا او نہین سلطنت کی ہوس
ایسی مار لین مال کفار کا ۔ کہ سب بیچ ایک در رہ جائیگا
قدر مال کم ہووسے از غم شہید ۔ جو بہا گین گے اوس وزو بین پلید
نہین اونکی تو یہ کبہی ہو قبول ۔ کہا ہی یو بین اب احمد رسول
کہ اوسوقت پر لوگ ہوونگی جو ۔ نہین اون برابر لڑی ہین جو سو
فتح کرسکے مارین قلعہ روم کا ۔ کہین جسکو قسطنطنیہ سدا
جبہی لوٹ لوٹین مسلمان سب ۔ ہی آن کراونکو شیطان جب
سنو لوگ دجال آیا ادہر ۔ مسلمان سب ڈال دوڑین اودہر
اودہر جاکی دیکہین انہین کچہ اہی ۔ وہ پہرتا ہی کر لوٹ لوٹین کبہی
ایسی مال وافر مسلمان لین ۔ نہین کوئی یادی جو خیرات دین
میری باتین گر تجہے ہووی شک ۔ علامت قیامت ہین مشکواۃ تک
بہت برکتین ناج اور دودہ ہین ۔ نہین کوئی محتاج آسودہ ہون
کرین بہت انصاف ہوکی فرزدیز ۔ خراب ہی بہت ہووی کافر لین
رہی بادشاہی برس سات تک ۔ او نہین وہین دجال اوی جہک

فصل در بیان دجال

کہا انبیاؤن نی امت سبہی ۔ ڈرایا ہی دجال کافر سبہی
ہمارے نبی جیو کا فرمان ہے ۔ کہ دجال کافر نہی ایمان ہے
کہ آتا ہوسے مشرق کی اودی نکل ۔ لکہا اوسکے ماتہی یہ کافر اصل

کہیگا سبہوں سی مجہی کہہ خدا
کہا ہے کافر رہیگا سدا

نہیں اوسکی توبہ کبہی ہو قبول
لکہا ہی کتابون مین حق ہو قبول

طرف ایک اپنی دکہاوی بہشت
وہ دوزخ سی ہرگز نجانی بہشت

جو دوزخ دکہاوی طرف دوسری
بہشت اوسکو جانو نہی جو ہے کہے

کہا جو نمانے گا مجہکو کبہی
مین ڈالونگا دوزخ مین اوسکو ابہی

کہے جو نمانے میری بات سون
اوسی اوس بہشتون مین جاگہہ کرون

جو اوسکو کہین ہم تو ہوکے مرے
جبہی تجہکو مانین کہ پانی برسے

کہے بادلون کو تو برسن لگے
زمین کو کہے جم تو گہانسی جمی

مواشی ہووی کہا ہی کر شیر دار
بہت ہووین کافر مین ناشمار

اوگل دی خزانونکو اپنی زمین
سکہے بات ڈال سب پیچ جب وہ لعین

مدینے اور مکے پہ پہنچا چلے
نہ بیت المقدس مین وہ بڑہ سکے

مدینہ مین حضرت بتادی ہی خبر
وہان بول دیگا کہڑا ہوکی بد

جنہونکا خدا پر ہوگا یقین
نکل ساتہہ دجال کے ہو لعین

حکایت

مدینے سے ایک شخص نکلے بہلا
اوسی لوگ پوچہین کہان تو چلا

کہا اوسکو دیکہون کہ یہہ کون ہے
کہین یہہ نجانون کہ یہہ جہون ہے

کہین اوسے ایمان نہ لایا ہی تون
کہی اپنے اللہ یہہ ایمان رکہون

کہین اوسکو مارو زمین مین ملو
کہین بعض اوس پاس ہی لیچلو

پکڑ کر اوسے لیچلین اوسپہ سب
تو دجال ہے وہ کہی دیکہہ اب

عصر کے اذان ہو طیاری نماز — کریں لوگ عیسیٰ کی آوے آواز

منارہ ہی شرقی سفید اوسکا رنگ — کنارہ ہے مسجد جمعہ کی نشنگ

جہاں آوی عیسیٰ کرینگے کلام — لکھا ہی کتابوں میں دیکھو تمام

سب کہے لاو سیڑھی ہیں اتروں تلے — کہیں لوگ تم کون آئے چلے

کہیں میں ہوں عیسیٰ جو بھیجا خدا — درست ہوئی دور سبھی بلا

جبھی لائی سیڑھی اوتاریں تلے — بہت با تواضع امام آ ملے

سبھوں مومنوں سی مصافحہ کریں — نہایت خوشی سے شکر بہت کہیں

کہیں اوسکو مہدی نماز آپ پڑھا — نہایت کو عیسیٰ کہیں مقتدا

پڑھینگی نماز آپ پیچھے امام — شریعت محمد کے تابع تمام

کہیگا امام اب تو مختار ہے — کہیں اونکو عیسیٰ سرا کار ہے

سب مجھے تو محض قتل دجال کوں — دیا ہے یہ رب نے سبھی جان قوں

فجر ہو جو عیسیٰ ہوں گھوڑوں سوار — پکڑ ہاتھ نیزہ کریں کارزار

پڑیگا نگہ جس پہ عیسیٰ کے نے — جبھی ہو وے کافر فنا وہ جبھی

پڑی جب بچل فوج کفار پر — جہاں سے نہاں ہیں اونہیں مار کر

تلے سنگ کے جو یہودی چھپے — یہودی ہے میرے پاس تھپ کے

مسلمان لیں ڈھونڈ کر اوسکو مار — اسیطرح کہے درختاں پکار

چلیں اوسکے پیچھے جہاں باب لد — وہاں جاکے ماریں گے دجال بد

کہ اوسکے نیزہ جو عیسیٰ کے سر — گلی تیغ کے وہ جیسے پانی سے گلے

کہ دیا گر پڑے نیزہ کے شکل — کریں مار کفار کوں سب قتل

مسلمان و عیسے علیہ السلام
خدا جب کہ سی کا دعائین قبول
کہ مین قتل اون سبکو ایک اثنا مین
خبر ہو وے عیسے جو دیکہین باہر
جہان تان پڑی لوتہہ کفار کی
کرین مگے دعا جب نبی نامور
پکڑ کہیچ پنجون مین ڈالین کے سب
رہین نیز ترکش کمان ہی قدر
اسمین ہو باران رحمت شتاب
ایسی برکتین ہون کبہی ہی نجانیو
جو ہو پوست اوسکا جہی ایکمرد
عدل بہت ہو خوک سب ڈالین مار
کرین دشمنی بعض کینہ سبہی بہاگ
اور عیسی کرین بیاہ اولاد ہون
کرے فوت اندر مدینی خدا
خبر دین احمد کے لی کون اب
نہایت جنازہ نکو طیار کر
رکہین اوس جگہہ جہان حدیث صحیح
سنے ہی کہا عمر عیسی نبی

خدا سی دعا یون کرین جب تمام
ہووین اونکی گردن مین کیڑی نزول
نہ جیوی فجر کوئی اس ساتہہ مین
کہینگے نہ دہرتی ہے بالشت بہر
بہرے خلق بدبوسی یکبارگی
خلق پر اوتارے خدا جا نور
جہان حکم ہو پاک حق آپ رب
برس ساتہہ اینده مین کرینگی بسر
برس کر کری صاف دہرتی خراب
کہ دنیا ہی جماعت اتار اک کہانین
کشت دنیا ہی گا دو دہی گا ہی فرد
محبت بہت ہووہی پروردگار
کوئی اونٹ کو چہوڑ بکری نہ باگ
عمرا جہل اور ہیبت تا زیادہ ہون
مسلمان کہین روکی رب العلا
جو عیسے چلے چہوڑ کر ہمکو سب
نمازین پڑہین دوست کرنا ریر
علیق اور عمر ہیچ ہونگی مسیح
ہوئی برس چالیس اور پانچ کی

دعا جب کرے اونکی الله قبول
کہ جب لوگ چھوڑین خدا کا حکم
محبت مہر چہوڑ حق دار کے
دعا دونونکی تب نہو گی قبول
جو تو یہ کری کل سوئی آج کر
کہا ہی نبی ایک ندی فرات
بڑہی تہینت روپی اور سونیکی دیکہ
مری سو مین نناونین ایک بچے
نبی نی کہا اوسکو لیجو نہین
کہ پہر اک نشانی قیامت شمر
جو ایمان والا ہوا وسکو نہ کام
دہر ناک اور کان ہی اوسکی جاب
رہی حال چل رات دن یہہ جہہی
علامت قیامت کہا یہہ سبہی
پہل طرف مشرق مدینی سبہی
ہوسے تیسرے ثانوی غرب ہیچ
طرف یمن کے ملک کے اک آگ
جہان لوگ ڈیرا کرین رات کو
فجر کو چلین لوگ سارے ابہی

چہہی طرف مغرب کی ہووے نزول
کرین اپنا قبلہ روپی اور درم
گنہہ حق قبولین گی ایکبارگی
چہہی طرف مغربکی ہووے نزول
اوسی دلسی پہلی این ساج کر
بہت مال کا رہی گناہی نجات
بڑہین لوگ تلوارین لی کی اکہیہ
کہی ایک وہ مال یہہ مجہہ بچے
محبت مین جیوا وسکی دیکہو نہین
تمامی ودی حلق دہونوری پہر
با ایمان ہوون مست تب صبح شام
نکل آیے دہوان کرکی ست نان
پہر اس پیچہی طرح قدسے رہی
نکل جائین تین جا آدمی
ہو باردگر طرف تب ہی
دمسلین اوسمین ظالم بڑی جو انیچ
اکہٹی کرے جا ہی سب شام بہاگ
رہی اگ ہی ہم ہمین مان لو
چلے اگ ہی اونکے پیچہی تہی

لگی دو پہاڑ ونکی ٹکر سبہی
جنہی ہووے طیار دیہی تمام
نگلی بیاج کی ہی نہیں کوہ بہار
ظلم سے یتیموں کا کہاتی ہین مال
تکبر سے کرتی امانت غریب
ہر ایک قوم سے پانو نیچی ملا
کوئی غیر حاجت کر ہی سوال
کسی نے کہا بول آدہا سے کبہی
قیامت کو ہاتہی یہ اوسکی لکہا
جو تہوکی ہے قبلہ طرف موہنہ کو کر
کوئی دو قبلہ جو رکہتا ہیں
قیامت کو آدہا بدن اوس طیار
جو دنیا مین اپنے رکہیں دو زبان
خدا دی اوسی دو زبان آتشی
کسی نے کسیکی زمین لی دبا
اوسی قدر ساتون زمین جوت کر
چورا وی جو گہوڑا شتر یا بکری
اوٹہی گا قبر سے سبہی سر دہرا
بتا وی جو حاجت سی زیادہ محل

ہووی جام اور ناطر رنیزہ جنہی
یہی حال اوسکا رہی صبح شام
کرو جلد توبہ خدا ہی غفار
دیوین انت ٹہہ اونکی انگار کہال
قیامت کو کیڑ یسی تن ہو نصیب
تکبر کنی بن بہشتان نجا
ہوین پانو دکہہ کے نہو ماس بال
مگر خون ناحق کو کشن لوا ہی
نامید رحمت سی یہہ پر خطا
قیامت کو وہ ٹہوک ہو مکہہ اوپر
ادہ اودہ انصاف کرتا نہیں
گہسیٹی گا آدہا جو مردار خوار
پچہی کچہہ اور اگلی کچہہ ایسن بیان
جلے بکہہ سے کیون کری تہی خوشی
قدر ایک بالشت کسن بی تہہا
آتا بوجہہ گردن کہیں طوق پہر
اگر بال دہن بہت بالا کڑے
پکارین کہیگا فلانی کا تہا
رکہیں اوسکو کندہی پہ رکہہ اور چل

ثواب ایک ہو بول بائین طرف
ہو بیچی کا آگے اور پیچھی کا پاس
قیامت کی دن کا سو ثواب بہتار
اور بعضونکو معلوم وہ دن ہووین
قیامت کو قرآن امانت جسم
مری رحم مجیب سے ملے جو جسیم
جنہو جیسی دنیا مین توڑا پچھان
سب ہونکی بتاوےگا اللہ شکل
شکل اور موت اور زندگی راحت
عمل نیک کی خوب ہو صورتین
کوئی بولتا انکو صورت مثال
خدا اور نبی کا کہا سانچ مان
خلق قبر سے اوٹھ چلین خاص و عام
کوئی اونچی نیزے کوئی کوس تک
وہان ہر نبی کی جدی ہو شکل
نبی پاس اپنے امت کہڑے
کرے خلق سارے بڑی اور پہلے
کسی تو نبی کے ہو ایک مرد ساتھ
کسی پاس دس بس کا ہی شمار

ہو دوچی کا اب تلی بائین طرف
تو لا حول اوپر سی بس لیگا بس
کہ جتنی ہووین سال پنچاہ ہزار
کہ جیسی ظہر کے نماز مین پڑہا ہین
شفاعت کرینگی عرش تک ہیم
تو اس سی کہے یا مبیری رب کریم
او نہین سب کے تو لوٹا ہو اس جہان
قرآن اور اسلام جو جہیر عمل
ہوی ماہ رمضان رحم راکہتین
بڑی کام کی ہون سر کہو رتین
کوئی کچھ کوئی کچھ کہین ہین خیال
جلسا ہوگا اوسدن کو دیکھی حال
ہووی سر سے نزدیک سورج تمام
کرین جلین شراب اون پی بدل
پسینے لشکرونکی ہو بائی تقال
ہر ایک عمل والون کے ٹولی جدی
ولی پاس سب کے گلی سے چلے
کسی پاس دو بانڈ چالیس کے ساتھ
کسی پاس سو سون سے کے ہزار

٢٥

محروم ماندن از رمضان

جو کافر سگ مانند رافضی — کہ پھر خارجی معتزل بار سے بھی

جو دشمن ابوبکر کہتے سے علی — نہ دون اونکو کوثر کا پانی کبھی

سبھی ہووین محروم بی آب سبز — جو توبہ کرین آپ تو آپ دن

کبیرہ گناہ جن کہ چھوڑا سبھی — جھٹین آگ دوزخ سے ہووین جبھی

نہ ہوش جو تیری ماں نہ باپ — کباب ہووی جل کر سورج سی تاب

الیسی مغز اونکی جبھی تاب سے — جیسی دیگ اوبلتی بہت آگ سے

پسینہ چلیگا بدن سے اوتر — زمین پر نہ پہلی پھرے گرد بہر

بقدر گناہان جو دوبین سنون — کوئی تا بہ ٹخنون کوئی زانو دن

کوئی تا بسینہ کوئی تا بہ حلق — کوئی ہووی اپنی عرق میں غرق

ایک آواز غیبی ہوویگی سبھی — سبھی لوگ بیہوش ہووین جبھی

نبی جو کہسین پھر اوٹھو میں پہل — دیکھون کیا کہ موسی کہڑا عرش تل

پھرین اونٹ گھوڑی بدلتی مہار — پچھانی نہ لاگے ہونکو دین بڈار

ہوین حال اپنے میں غرقاب — سبھی بھولین ماں باپ اولاد جب

سبھی یوں پکارین کہسین یا خدا — خدا تولسی اوس روز کے دی بچا

در بیان طلب شفیع

رہی سال چالیس یہ حال زار — کہ پھر ہوویگی جمع پرہیزگار

کرین مصلحت اب چلیں کسکو پاس — خدا سی سفارش کی رکھ دلین آس

پہلی جاسی آدم سی کرلین سوال — کہ دادا ہمارے تیری ہم عیال

خلیفہ خدا کی تیری دوستی بھی — شفاعت لئے آگہڑی ہین کبھی

کہیں دوستوں کی دعا ناقبول / کریں جستجو ہی براہیم رسول

نہایت کو جب ڈھونڈ پاویں خلیل / کہیں نوح تم پاس بھیجا جلیل

شفاعت کی کارن آئے تیری پاس / قیامت کی ہولوں سی سب ہیں اداس

بہت سوچ کر دوست حق دی جواب / کیا ہیں جھوٹوں نی مجھکو خراب

جھبی یاد مجھہ دل کو آدین ہیں تین / سبھی دوستے بھول جا ہوویں جہین

ہو شرمندگی سے مجھے ہو چھٹاو / کروں جب دعاوں تمہارے کا جاو

کہیں سب کریں کیا بتاو بچار / کہی جاو موسی کنے کریویں پکار

سنے ہیں خدا سا تہا اوسنی کلام / دھڑکا اوسکی سب کہیں گی ہے تمام

چلیں جا سے موسی کو پاویں گی جا / کہیں ہمکو بھیجا خلیل خدا

سبھی دیکھہ ہولیں قیامت ترک / شفاعت کی طالب ہوئے تم تلک

ہیں قبطی کو مارا تہا جب وہ کہے / کہ شرمندگی سے کہوں کیا لیے

نہیں بولنا بول بولا سچا سے / کہیں لوگ ہم کیا کریں وہی بتاے

کہیں جاو عیسی سے چاہو دعا / پہریں ڈھونڈتی محشر اندر بہلا

نہایت کو پا کر کہیں حال سب / جواب اونکو عیسی نبی دیویں تب

کہا جہل سے مجھکو بیٹا خدا / ڈروں ہوں میں رب کو کہیں غصہ آ کر

کہ شرمندگی سے نکچھہ کہہ سکیں / شفاعت کو کس جا کچہائیں کہیں

کہینگا پیمبر ہے آخر زمان / محمد کہے نام اوسکا جہان

شفاعت کریگا وہ ہی خوش صفات / چلیں ڈھونڈتی ہوی طالب نجات

در بیان شفاعت کبری

اوتہاوین فرشتے اوسی اوتہہ جب ۔ زمین کی جو نزدیک لاویگی تب

ہی بیت المقدس ہیہ ٹہرا اوپر ۔ رکہین انگلا پایا عرش سے اوپر

ہنودین لوگ بیہوش بہہ دیکہہ حال ۔ آوین ہوش دیکہین جو عظمت جلال

رکہین داہنی ہوش جنت اوتار ۔ طرف بائین کی دوزخ کو لاوین اوبہار

آمدن دوزخ از زمین

کہین باگ دوزخ ہین ستر ہزار ۔ جنہونکو پکڑ کر لیکے لاوین اوبہار

ہر اک باگ ستر ہزاران ملک ۔ پکڑ کر کے لے آوین اوپر تلک

رہی سو برس راہ لوگونسی جب ۔ لگی آونے اوسکی آواز تب

کرے ایک حملہ اور بولی پکار ۔ سبہی جن انانا سکلم گردگار

نصیحت سے دنیا مین ہونہہ پہیرتا ۔ جو کچہہ پاوتا مال سب کہیتا

پڑہی تا نماز اور زکوتین ندے ۔ سبہی نام لیکر پکاری جلد سے

جہان اب سمندر کی سن جہل رہے ۔ سبہی بہل جاگ اسین نا دے

قطارین زرد اونٹ جیسی پہکین ۔ اسیطرح بہل آگ اوسمین دیکہین

سبہی منتظر لوگ کیا ہو دی اب ۔ کہ کیونکر کرے فیصلا اپنا رب

دربیان قضا رب

اسیمین حکم ہوا سبہی لوگ کون ۔ نہین تمان میری ظلم کچہہ کرون

دئی ہیمہ تم مین سبہی پیغمبران ۔ کتابین صحیفے دیے سب بہان

اونہون سیہ جو تمسی وعدہ کیا ۔ اوسی دیکہہ لو وہ سبہی سچ ہیا

امر اور نہی جو کہ اوسمین ہے ۔ جو کچہہ تم کہا ہی لو بدلا ابہی

اسی مین ہے دوزخ سی گردن نکل — رکھی آنکھ اور کان وہ بدشکل

کہی مین ڈولو نکو لیجاؤ ساتھ — جو تصویر دنیا مین رکھتی ہاتھ

کہ پھر جو عزیز ہون پہ کری ظلم — قتل ناحق اوپر جور کہین قدم

جو پوجین خدا جھوٹ کچھ شرک کر — پکڑ لیجلین اوسکو دوزخ بہتر

کہ پھر ایک گردن نکل نرگ سون — کہے اپنی ساتھی کو مین لیجلون

گنہ کو نصیحت سے رکھتے مڑ ور ڑ — نہین قول اپنی کو ڈالین بڑ بڑ

مت اینٹھ کر دلمین بیٹھی ہین پھول — کرین دین کو طعن یہ سب جھول

سنا ہی کئی قول ہون دوزخے — پہل جو کہ کافر مڑوروں سنی

دوہم جہل و غفلت سے کافر ہے — دلون قول گردنین گردن لئے

ہون حق کو پوجا ہی دنیا مین اوت — یہہ اوین چاند سورج بہاوین اکت

جو پوجین پوجاوین دوو دوزخی — کہو ایک اللہ نہ رکھہ دوزخی

عزیرا ور عیسی کے صورت ملک — جنہون اونکون پوجا جاین نرگ

بہت ہووین شرمندہ روویں کفار — اگر ہوتی آئی سیچ نہ جلتے بہار

کہ پھر ایک کا فرشک کا جھول — خدا ایک جانا نہ مانا رسول

کسیکو قبولے کوئی نا قبول — سنو بعض باتین ہین بعضی رسول

کوئی روز محشر کے پیاسی جو آب — دکھاوین اونہین نہر جیسی شراب

جلیسے کا نسی ہولا دکھلادی آب — کہین نام دھوکی کا ہووے سراب

جہی دیکھ دھوکے کو پانی کی رنگ — پڑی جای دوزخ مین جیسی تنگ

در بیان متشکل شدن صورت دنیا

رسول اور خدا جسنے مانا بدل
منافق کی ہو گی شبہ جون سگ کا
عالم ہووے دوا اوسکو دوزخ مین ڈال
مسلمان باقی کا پہر ہو حساب
کہے رب کیا قتل کیون اسکو تو
کہے رب تو سچا ہی جنت کو چل
کہے ایک کو رب کیا راتہا کیون
کہے رب ہوا تو ہلاکت کے پاس
کہ بہر ہو گئی تندرستی کی بوجھ
کہا مین گواہی اور سجہا تہا کیا
کرین عالمون سبہی عمل کا سوال
خوشامدسی مت دو علم کو چھپای
ہو پہر مال جور دولت ہو سوال
پہل پوچھ لین نمازون کی دبای
نہ اسپے ہی پوری ہو سنت ر ولین
نہ اسپے ہی پوری ہو حق کی پناہ
اسیطرح ہووے حساب زکوۃ
اگر سچ رہی نماز دین کوی
کہ اچھی امامت کرے جو کوئی

ہووین سجدہ اندر سبہی مشتغل
اگر جا بدن سب سبہی اونٹ جاے
نہ کہین مین دلمین صدق بہہ کمال
کہی ایک مین اسنی ہارا خراب
کہے بول بانسے تیری کار سو
جھک ہووی ہو نہ اوسکی سوجہ کی جہل
کہے تو نہ حرمت ہو میری زبون
گھسیٹا اوسکو دوزخ کردہای پاس
ہو پہر آنکہہ اور کان دل ہی کی بوجھ
خوشی جسنے اللہ راضی کیا
علم کو پڑہا چور چوری ہی نال
سبہی مرتبہ تمسی پوچھی خدای
حق او سچا تمہین سب دیا تہا کمال
فرض جو گہٹین تو وتر دین ملاے
سو نفل بدلی فرض ایک تو لین
یہا وین مار دو بخشدو سب گناہ
پہل ہووے سب سے نظر بر صلوۃ
سبہی کام مین وہ رہی سرخروی
ثواب اوسکو جتنا سبہی مقتدی

خدا بھی کرے اوسکی اوپر فضل ‏ دیوی پاس اپنی سے اوسکو بدل
کرو اوسکو راضی فضل سے اپنے ‏ ضروری فرض ہین جو مین اب کئے
مدد کو جہاد اور ضرورت نکاح ‏ کفن کو جو مردی کی لیوی صلاح
جو ہوگا اور بنگالی نیت ادا ‏ قیامت کو بخشا دمی اوسکو خدا

حکایت شخصی کہ نیت اوای قرض گرفتہ

سنا ہی کہ ایک شخص کو حشر مین ‏ سب حقدار اوسکو پکڑے چلین
کہین یا خداوند چودہ طبق ‏ ہمارا رہا اوسکی گردن پہ حق
کہی رب کو کیون اسکا تین حق رکہا ‏ کہی یا الٰہی میسر نہ تہا
تو جانے ہی نیت کو میری تمام ‏ فکر اسکی تہا اتدن مین مدام
جو مقدور پاتا تو دیتا مقر ‏ کہی رب مین جانون ہون دلکی خطر
یہہ دیتا نہین جو کہ پاتا اگر ‏ کہین ہمکو یا رب ہو کیونکر صبر
ہووی اون دونو مومنون پہ فضل ‏ کہی رب سب حقدار کو بی خلل
نکہہ کو اوٹہا کرکے دیکہو ابے ‏ بہشت اونکی آوی نگہہ مین تبہی
کہے رب کہ جنت مین یہہ پونہچنا ‏ کہین رب کہ ہم پاس کیا ہی بہتا
کہے رب کہ سستا ہی تم مول لو ‏ جو کچہہ پاس تہا ہو بخشید و
کہین یا الٰہی ہمین بخشدے ‏ مکان یہہ دیا انکو مین رب کہی
وہ کافر کے کامون کی نیکی نہین ‏ بدی اوسکی کر کر مسابان نہین
چاہی رب کرم کر اوسی بخشدی ‏ وہ چاہی عدل کر ترک ٹہا نودی

حکایت

حکم ہو گیا اونکی سر اوسکی دہر — کرو دوزخ اندر چلی پاؤن سر
نہین ویسا کنگال دنیا مین کو — کہا اوٹ ہی کون اب لو لدو
کہا لوگ نے نی جسکی وہی پوٹ ناتہہ — کیا ہی حضرت نی وہ اوٹ ناتہہ
تہین اوٹ وہ جسکی مالک مرین — وسیلہ نہ گہر کا جو اوسدن رکہین
ہوئین لوگ سب تین بہانتون کل — شرک مانگر حق چہپا وین بہل
یہی حال مرنے تلک اس رہا — نہ توبہ کری اس نہ بخشی خدا
سنو دوسری بہانت دل کان دہر — خدا پاک کا حق رہا جسکے سر
نماز اور روزہ جیسی حج زکوٰۃ — گنہہ جیسے دنیا کا حق نہ ملات
جیسے جہوٹ بولین اور پیوین شراب — چاہی بخشدی رب چاہی دی عذاب
یا کبہی ظلم بندون پہ کرتا ہی جو — نہ راضی ہو جب لگ نہ چہوٹیگا وو
کہین بعض مومن بدیکی عوض — حکم ہو کہ دو اسکو نیکی عوض
سبب کیا گنہ کرکے رویا ہی آپ — خدا کی فضل کرکے کہویا ہی آپ
کہین بعض عاشق جو ہین سینہ صاف — ہوین بعضی ایسی شرع کی خلاف
جیسے راگ اور حال جنگل مقام — جماعت جمعہ چہوڑ چلہ تمام
کوئی عشق سے بات جا دی نکل — مخالف شرع کچہہ نہو دی خلل
خدا انکی نیت اوپر کر نظر — کری شاید اس بات سی درگذر
خدا عشق پہ کر نظر در معاد — لکہا ہی کتاب ایک تذکر معاد
کہین ہین رسول خدا اور خبر — دکہاوی خدا مجہہ کو روز حشر
سبہی امتونکو جو ہونگی تمام — دکہاوی خدا مجہکو سب خاص و عام

خدا واسطے دوستی جو کرین ۔ علاقہ نہ دنیا کا دل بیچ دہرین
کرین دوستی جان کر دیندار ۔ نہین اور نا تا سوا کردگار
کوئی حج و عمرہ مین جاتی ہین ہر ۔ خدا کی رکہین معرفت دلمین بہر
خدا کی حضورے رہین صبح و شام ۔ علم کی طلب مین رہین جو مدام
بحکم بہیج خاوند جیوی جو جو ۔ جو بیٹا ہو مان باپ سے سرخرو
روی خوف حقسی کوئی زار زار ۔ جو رکہے نہ دنیا سی غرض کار
نہ کہانا نہ پانی رکہین دوسرا ۔ فقر سے نہ کپڑا رکہین دوسرا
بہشتو نمین داخل ہووین بیحساب ۔ جو مومن رکہین خصلتین یہ صواب
بلاؤ نمین کرسے صبر جو سدا ۔ نہ پوچہین شرک اک بانین خدا
نہ روزہ نماز و نمین کرسے قصور ۔ نہ ورد و وظیفہ ملین ڈالین فطور
نہین بے ادب ہون خدا پاک سی ۔ نہ دفتر کہلین اونکی اعمال کے
رکہین اوسکو ترازو عمل ۔ خدا بخشدی از کرم اور فضل
کرین تند رستان سبہی یون ہوس ۔ کرتے بدنکو ہمارے چہ خوش

دربیان سفر بل

حکم ہو کہ ہو وین سبہی دو ٹکول ۔ ہو ایک کافر ایک مومن نہا غول
مسلمان سبہی خوب ہین تین ٹکول ۔ شہیدون جنہون جاندی رب کی لب
ہون پہر عالمان جن عقل اور حوصلہ ۔ خرچ راہ مولے کیا بیقیاس
سمجہین آپ اور اونکو لیوین سجا ۔ شفاعت سے اونکی زحکم خدا
کہ پہر جن سخی مال بہدیا ۔ نہین نام کے واسطے ہم کیا

مشائخ کو پہنچا خطر دل بڑی ۔ پناہ تیری تینو نسیتی رب میری
جہنم مین ہیں تین ہون روسیاہ ۔ جو محنت ہو برباد لازم گناہ
سکو نہیں نیک کو کہین ۔ عمل سیکہنی واسطے جو پڑہین
کہین مسئلہ دین کا بی رہا ۔ خوشامد سی دین نا گہٹا نا بڑہا
رہین اپ مضبوط اس کام پہ ۔ خدا کی حضوری رکہین وہان پہ ہر

حکایت شہدا اعظم

صحابون نے پوچہا رسول خدا ۔ بڑا کچہ شہیدون میں ہمکو بتا
کہا جو ڈرے ظالمون مین اگر ۔ کہون مسئلہ سانچ ماری مقر
سکہے دین کی بات کو وہ بچا ۔ قتل وہ خدا کے حکم مین ہوا
صحابون کہا جو کہ الٹا کرے ۔ نمارین اوسے اور سلامت رہی
اوسی چہو نکنی جکا ہو کچہ صواب ۔ نبی نے کہا کچہ گہٹے نا ثواب
کہ جب اوسی مسئلہ کیا تہا بیان ۔ کیا فضل اوسیوقت رب الجلال
کہ جو چیز دیتی ہین جسکو کریم ۔ نہین اوس سی گہو سی ہیں حضرت رحیم
علم سینہ سیتی جو رکہتی بڑی ۔ بلکہ کہینچ دوزخ مین جا گہہ کری

دربیان سخاوت ربانی

حکم ہو کہ حاضر سبہی کو کرو ۔ سبہی آ کے حاضر ہووے روبرو
کرے اون سخاوت سبہی مالکی ۔ گنا دی اوسی نعمتان رب سبہی
کہے رب عمل تین بتا کیا کیا ۔ کہے جو دیا رب مجہی مین دیا
میرے ہی واسطے نا دیا ایک دام ۔ کہے رب جو خرچا ہی نیت اپنی نام

چھوٹی سی نعمت برابر ہو سُن ـــ تمامی عمر کی جو لکھا تھا بن
ڈرے جب کہی یا خدا اپنا فضل ـــ مجہی بخش رحمت سی ہون بہت خجل
کہیں ہین نبی تین دفعہ سنون ـــ پہل نیکیان اور بدیان گنون
سنو تیسرا نعمتون کا ہوا ـــ جو اللہ نے بندون کو بخشش کیا
بدل شکر چھوٹی سی نعمت کے سُن ـــ نہین عمر سار کی نیکی ہو گن
رہے سب جو باقی بدیکی عمل ـــ نہین کوی بخشے سوا تجہہ فضل
عدل کا ہمارا ٹہکانا کہان ـــ سوا تجہہ فضل مالک دوجہان
فضل جو کرے بخش نعمت اور پاپ ـــ کری نیکو نکو دو چندان جواب

حکایت

سُنا مین کہ تہا بادشاہ ایک سید ـــ کہین نام اوسکا جو ہارون رشید
گیا ایکدن ایک درویش پاس ـــ نصیحت کے سننے کی رکہہ دلمین آس
کہا اوسکو درویش اللہ نی دو ـــ نمغرور رہو جو کسبہی شاہ تو
جتی بادشاہت تیری ہی مقر ـــ قدر ہی نہین اوسکی مجہہ کے پر
لگی سخت یہہ بادشاہ کو مقال ـــ کہا اوسکو درویش نی حسب حال
جو جنگل مین لشکر سے ہو تو جدا ـــ نہ کہا ہو پانی اور پیاسا پڑا
نکلنی لگے جان تجہہ پاس مین ـــ کہی کوی پیالہ رکہون آب مین
کہان تک خریدی تو پانی بتا ـــ کہا دونین آدہی ولایت لگا
کہا پہوے پانی جو سیراب ہو ـــ الیسی مین تیرا بند پیشاب ہو
کسیکی دوا سی نہووی شفا ـــ سبہی طرف سے اس بچہہ نوٹ جا

٣٧

پیغمبر شہید اور ولی عالمان ۔۔۔ کہ صدیق و صالح طفل مومنان
شفاعت عمل جو تلاوت قرآن ۔۔۔ نماز اور روزہ و صدقہ پہچان
شفاعت کرینگا جسے حکم ہو ۔۔۔ قبولے نبی حضرت پاک خو
سنو پانچ جاگہہ شفاعت کنین ۔۔۔ پہل جبکہ مردہ قبر مین دہرین
جیسے آیت الکرسی سورہ ملک ۔۔۔ چہڑاوی عذابون خدا سی اوبکیا

حکایت شخصیکہ درہمسایہ ولی دفن شدہ بود

لکہاہی کتاب ایک شرح الصدور ۔۔۔ رکہا مردہ پاس ایک ولی کی قبور
کسینے اوسی خواب مین دیکہکر ۔۔۔ کہا کیا ہوا تجہپہ جادر قبر
کہا اوسنے پہلی سبب جہہ گناہ ۔۔۔ عذابون قبرسی ہوا مین تباہ
ولی تہا میری پاس یہان ایک دفن ۔۔۔ پکارا خدا سی کہ یا ذو المنن
خدا فضل سے اسکو مغفور کر ۔۔۔ وگرنہ میری پاس سی دور کر
خدا نی جہی اوسکی صدقے مجہی ۔۔۔ دیا بخش سن اب کہا مین تجہے
ہو پہر دو شفاعت جو جرصات تہا نو ۔۔۔ شفاعت ہی کبری پہل جسکا نانو
نبی اور ولی کوئی مارے نہ دم ۔۔۔ سوا ایک محمد شفیع الامم
پہل اوسکا سارا ہوا ہی بیان ۔۔۔ قیامت کا احوال سن دہر کی کان

دربیان شفاعت عام

دلم پہر پسرے بار گنہی عمل ۔۔۔ شفاعت ہووی عام پہر بجلل
کرین انبیا امتون اپنی کو ۔۔۔ کرین اولیا دوستون اپنو نکو
لکہا بعض مومن کو بدلی گناہ ۔۔۔ پکڑ لین چلین ترک کو کرتباہ

رعایت لگی ہوئی اوس پر بہی / سنو تیرے بہانت کیا ہی ابہی
کسی پر جو ہو ونگا نابت گناہ / پکڑ لے چلیں دوزخوں کو تباہ
اسی بخشدی رب کوئی یوں کہے / قبولے خدا جب اوسی بخشدی
کہیں ہیں محمد شفیع الامم / کہ قاموں کے بلہاریں اوسکی ہم
شفاعت سبہی چہوڑ کر ہیں بچار / شفاعت کروں امتاں اختیار
میری امتاں گر کری ہیں گناہ / کرونگا شفاعت ہو گر عذر خواہ
کہا ایکدن احمد پاک تن / میرا اون اوپر وارنی بال ہین
دیکہو تم کہ کیا خوب آدم ہوئیں / کہ یدا امتاں خاطر اپنی لوئیں
کسی نے کہا یا رسول کریم / سمجہتی ہیں ہیں ہمیں کر فہیم
چلیں نیک جنت میں نیکی کے ساتہہ / بدونکی شفاعت نہ جہت میری ہاتہہ
کرونگا شفاعت جہاں لگ بس آئے / قبولے گا میری دعایاں خدائے
کفر شرک کو چہوڑ کلمہ پڑہے / سدا وہ نہ دوزخ میں جلتا رہے
قسم رب کی مجہکو بعزت جلال / نہ چہوڑونگا دوزخ میں مونہکو ڈال
شرک اور کفر چہوڑ پڑہتی تہی چاہ / زبان دلسی وہ لا الہ الا اللہ
موافق گناہوں کی دیں تن یہ تاب / کروں داخل جنت اندر شتاب

بیان اعمال موجبات شفاعت

زیارت میری کو جو آوی ہی کو / زیارت میری قبر کرتا ہی جو
اذان سن دعا یہہ پڑہی مرد خوب / شفاعت ہووے اونکی مجہہ پر وجوب
درود آن صبح شام دس دس پڑہیں / نمازوں کی پیچہی دعا یہہ کہیں

حکم عالمونکو گہڑا رہ اسے — شفاعت کرے اپنی شاگرد کی
اگرچہ ستارہ ہی آسمان — وئی ہوں تو بخشوں شفاعت یہان
حکم ہو شہیدونکی پرواز کی — شفاعت ہی بہتر گنہگار کے
حکم ہو کہ جاوے بیت العتیق — شفاعت کرین چار سی کی شفیق
کوئی ہووی قرآن حافظ کمال — گذارے حرام اور لیوی حلال
گنہگار دس جو کہ لائق ہوں نار — سبب اوسکی بخشیگا پروردگار
کرین لعنتان مومنونکو یہان — قبولین نہ اونکی شفاعت وہان
شفاعت ہووی عام سب مومنین — کوئی ایک دو کی کوئی چار تین
کوئی تو شفاعت گنہگار کے — یتیمی ربیعی مضر سار کے
ربیعی یتیمی مضر قوم ہین — انہون ایک عالم شفاعت کرین
مسلمان لوگون کی بالک مرین — عرش تل شفاعت الوام کرین
کیسکی ہوئی تین بالک اگر — کہڑی ہو رہین گے بہشتونکی در
حکم ہو چلو تم بہشتونکی آپ — کہین ہم چلین کیسی بن مائی باپ
اسیطرح ہووی حکم دو ہی تین — اسیطرح لڑکے کہین مومنین
پہر آخر کو بخشیگا اونکی سبب — خدا اونکی ماباپ کی باپ سب
کہین اپ مضان صورت پکڑ — رکہا اوسکا مین دانہ پانی جگر
کہ پہر شہوت اوسکی کو موندا تہا سبب — شفاعت قبولو میری اس سبب
کہی آپ قرآن جگایا مین اس — کہی حجر اسود کہ چوما مین اس
شفاعت قبولی کہے رب غفور — دئی بخش تیری لئی ہی ضرور

جنہوں نے کیا ہی نہ نوروں کا کام
کہاں ہو او نہیں جائز نا دن قیام

ہووی نور بعضی منافق کی گات
بوجھی پل صراطی یہ جب بات پس جات

منافق کہیں مومنوں سی پکار
تمہاری کبھی ہم تھی دنیا میں یار

جو ٹھہی نہا تو ہم بہی نہیں
کہیں مومناں ہم کہیں نا تہیں

لیسکے کوئی نور سے نا بہی
وہاں ڈہونڈ جب نور ملسکے

جنہوں نے کریں نیکیاں وردنی
اوسی نور یہی کچہہ نہیں جن نہ کی

یہی بات سن پیرا و لٹی پہریں
چلیں دور تہوڑی تو پہر پہر کہیں

پڑی بیچ تلاؤ نہیں انگی نال
چلیں او نکی پاچھی جیبی سدہ سنبال

ہوی جب او نہوں بیچ دیوار غیب
ہوئی ایک دراوسمیں شق بار ریب

جو مومن ہووے اوسمیں داخل تمام
منافق نہیں بڑہ سکیگا تمام

ہوے طرف اندر کے رحمت بہشت
ہووی باہر اس در عذاب بلا نشست

منافق کہیں مومنوں سی جبہی
تمہاری نہ تھی ساتھ ہم کیا کبھی

کہیں مومناں تم سنو نا بکار
کیا تم گنہ اور کفر اختیار

عقاید بُری اور عمل ات خبیث
رکہی کان دل بیچ شیطان حدیث

نہ توبہ کری زندگی کی رکہہ آس
ہوی اس سبب رحم سوں بی نراس

لیا تمکو شیطان نے ٹہگ وہاں
خدا اسنے کہا سو کیا نا تہاں

بُری کام چھوڑے نہ نیکی تلک
حکم رب نمانا تہیں بیچ جگ

نہیں کام ہے اج پچھتاؤ نا
سکیگو نہیں دوس او دوس آپنا

کہا جو خدا اور خدا کی رسول
منافق کی دلمیں نہیں وہ قبول

مسلمان او تر شکر سجدہ کریں خدائی جگہہ یہہ دکہائی ہمیں

قسم کہائی حضرت علیہ السلام کہیں ہیں سنو یار ساری تمام

اوسی رب کے جس ہاتہہ میری ہے جان پچہانو گہر اپنے جیسے اس جہان

سنو آدمی کی ہوی بہانت چار جو کافر ہوں دوزخ ہمیشہ سچار

مسلمان لوگونکی ہوں تین غول کہیں جا بہشتو نکریں رول غول

پڑیں بعض پل پر سے دوزخکی بیچ کوئی ہو نہ جنت نہ دوزخکی بیچ

دربیان اعراف و اہل آن

رہیں بیچ اعراف کی وہ بام بہشت اور جہنم میں ایک گہیر نام

وہاں پہ یہہ بہشتو نکی ہووے لپٹ سرم یہہ ہو دوزخ کی ہووی جہپٹ

نفع اور نقصان دونو نکالے پڑیں حسرتیں دلمیں ہووین و لے

وہاں سیر دونو مکانسی کریں سے یہہ کہہ ڈراوین جو دوزخ چلیں

بہشتی کے دیکہیں جمک مکہہ پرنور پچہانیگی اونکی جبہی راہ دور

چلیں آگ لالچ میں جنت کو دیکہہ چلیں خوف سے دیکہہ دوزخکی سیکہہ

نہائی کو بخشی اونہونکو خدا کوئی بیچ اعراف ہونا سدا

لکہا ہیچ تفسیر بے زاہدی خدا تین شخصونکو وہ جا کدی

شہید اور عالم اور حاجی کوی ستایا ہی ماباپ جن جان دے

اونہوں تین کی چہاڑ کرنای باب پہر کتی سے لئے جاوین درجہ جواب

ہوی اونکی پیچہے جو وہ ہوں خراب ہوا اس سبب اونپہ حق کا عتاب

سبب نیک کاموں کے دوزخ نجات رضا والدین چہوٹ جنت بہات

روایت کرین عمر ابن الخطاب — نبی پاس جبرائیل آئی شتاب

ہوا زرد موںہہ دیکہہ حضرت کہا — کہو بہائی کیا حال تم ہو رہا

کہا کیا کہون ای خدا کے نبی — کہ دوزخ کو مین دیکہہ آیا ابہی

نبی نے کہا تو بتا اوسکا حال — کہا وہ خدا کے غضب کا ہی جال

سنہی فرشتون نے دونکہا او سی سال — سبہی قوتین جو دی ذوالجلال

ہوی آگ وہ سب سفیدی کی رنگ — سہنس پہر کی سال وہ ہونگی لنگ

ہوی سرخ وہ ہونگی سہنس آئی سال — ہوا رنگ کالا زیادہ سنہال

نہ دوزخ مین پہر جا نہ نا ہی کہین — جلین آگ کی ہووین کب نین

نہایت کو دوزخ نے شکوہ کیا — سبہی آگ میری نی اب کہا لیا

ہوا حکم دوزخ کو جبار فرد — تو دو دم سلے ایک گرم دوجا ہو سرد

گرم دم سی دنیا مین گرمی کی رت — دم سرد سی ہووی سردی جو آت

قسم حق نبوت بہیجا جسنے دہی — کرین اوسمین سوراخ جیسے سوئی

کوئی اوسکی گرمی سے جیوی نہین — نکر تو کوسے تو یہ اندر کہین

جو دوزخ مین کرنے فرشتی عذاب — کوئی دیکہہ اونہونسی نکالی شتاب

تمامی خلق بہیج جیوی نہ کوئی — بری دیکہہ صورت بری سونکہہ بوی

خدا جبکہ دوزخ کو پیدا کیا — فرشتون کا دل دہشتون سی ہرلیا

کیا جبکہ آدم کو احد سبہی — کہا جب فرشتون نی ہمتو بجی

بہشتین وہ ہرین ساتوین آسمان — اونہون سی اوتار سے آدمی یہان

زمین ساتونکی نیچے دوزخ رہی — رکہی لائی نیچے سے اوپر جبہی

موکل ہین دوزخ کے اونیس سب
کہا سرور اونیس ہین قرطبی
جہنم سے پہلے برس ایک ہزار
ہمیشہ بڑہی اونکی قوت ہتین
کوئی اوسکے مونڈہی جہڑہی اور جلے
نہ رحمت رکہی اونکی دلمین خدا
جتنی دوزخی ہووین دوزخ مین جب
کری ہر ایک اونگلی سے اوسدن عذاب
جہنم مین ویل ایک غضب کا تلا
جہٹا وین ہین ہاتین خداکی جو کوی
بدیوین زکوتین کوئی مال پر
بڑا ایسا چوڑا جو ڈالین بہتر
ندی رادہ کی اوسمین رکہی الہ
پہاڑ ایک ہے وہان صعود اسکا نام
وہانسی لوٹا وین پڑین آتلے
گرم ایسی پتہر سے کہ کوئی ہاتھ
چلین ہین غضب کے وہان دو نہر
مسلمان کافر کے دوزخین جیم
لباس ابسنہ کا فرونکا جو کہا

کیا اونکا سرور مالک کو رب
بہت ہووین تابع اونہونکی تبہی
کیا اوسکو پیدا جو پروردگار
ہوا اتنی قدر اسکا سن لے بدن
برس سو مین پہنچی ہونٹہی دوسرے
کرین مار ہر ایک ہر ایک کو جدا
وہی انگلیان جو مالک کو رب
ثناء اللہ قاضی لکہا یون کتاب
پڑین اوسمین جب بے نمازی چلا
اسیمین وہ جاوین رکہین بابت دوکے
چغل خور اوسمین جاوین گہال گہر
سکے برس چالیس مین جاہی سر
سبہی دوزخی اوس سے چاہین پناہ
چڑہی سال ستر مین اوپر تمام
اوترجرہ وہی حال اوسکا رہی
گلی پہر اوٹہالی اوپر ہوشبات
پہل نخی وآثام ہی کی ڈگر
بڑا ایک نالہ ہی موافق انسیم
جلین اونکا تانا ہووی تلوسا

۴۷

ستلا ہیت مردار آتش ہی گرم
خدایا کرے کہہ تو کرم سے بہرم

جو کہا و نیکی اٹھیگا اونکی سے گلے
پگہارین جو پانی ہوا تری سے تلے

فرشتے بولے دعا رب فرشتی کریم
پہرین دو دہری آہنی جب جہیم

رکہین اوسکے مونہہ پر بہتی دیہ تمام
اوتر پیٹ مین جا کرین انت جام

جو دنیا مین پیوی ہی کوئی شراب
او نہیں ان عذابون کا ہوگی شتاب

سے جلے اوسکے آثار دیوار پہ
پہنچ جاسے چل سالین پار کر

ہی پہر ایک غسلین وہانکی شراب
شرک مانے جو کہ پیوین شتاب

بڑی سختی ہی حق کے غضب کا مقام
رہی اوسمین جو سے نمازیم مدام

زنا اور لواطت کری جو کوئی
قیامت مین اونکی جگہ یہ ہوئی

خدا پاک سی جو جہٹا وہی ہی بات
حسابو نکی امید دل نار گہات

جہیم اور غساق اونکے نصیب
پڑہو سورہ عم کو دیکھو عجیب

بیان شکایت نمودن دوزخیان

جمع ہو وین ایکروز دوزخین سب
چڑہی ایک ٹیلی پہ شیطان جب

سبھی جسنے دعوی خدائی کیا
کہ اعظم شیطان اونکی گیا

سبھی لوگ ہون گرد اوسکے تمام
کوئی کچہہ کوئی کچہہ کریگا کلام

کہین اوس او پہ سب بڑا مان کر
ڈوبایا ہمین تونی اب کیا فکر

تو اسدن بتا ہمکو حیلہ خلاص
تیرا جاہی ناس ہم تو ڈوبی قصاص

کہے اونکو شیطان جب بولکر
زبان اپنی کو وہ جب ہی کہولکر

کسی پہ نہ زور اکیا مین کبہی
نہ تمکو پکارا بتا بولو ابہی

کری ریس اونکی تو ڈوبی ہمن / اونہین دی خدا ہمسی دونی جلن
ہمین نے تو جانا اسے سچ ہے کرن / سنجانا ہمین ہای ڈوبی بہرین
اگر جانتے ہم کہ ہے جہوٹ سی / خدا بات سن دین کو لوٹتی
کہین کے پڑی جو بکی پکڑی ہتی دیکہ / جو سب حاکم و قاضی فقرا انکیہ
خدایا بڑے سخت ناپاک تہے / خوشامد سی تیخوار ہم سب گئے
اگر کام بد ہمسی ہوتا ظہور / ہمین ناچنا یا خوشامد حضور
ہمارے سے کہے کام سب واہ واہ / بڑی پاہلی انکا ہو روسیاہ
اگر بات سچی کو بتلاوتے / کہان لگ نہ دنیا مین شرماوتی
خدایا انہین ہمسے دونا جلا / خوشامد سی دوزخ مین ہم کو دیا
کہے رب او نہین تمکو دونا عذاب / دونو کو ناحق تم خراب
اگر بات سچی کو تم مان لیتے / شریعت او پر چال سب آتے
بڑی چال کٹہی چلو آگ مین / لگی ہوتی دونی عذابان او نہین
بری صحبتان جو کرے اختیار / رہینگی سدا دین و دنیا مین خوار
لگی مار پڑنے خدا کا قہر / نہین بس چلے کیا کرین اب فکر
فرشتے عذابونسی بولین پکار / دعا تم کرو اپنی پروردگار
کہ ایک ہو وے ہمین سوفتا / فرشتی کہین اب سنو تم متا
تمہین پاس پیغمبر آئے کرنا / عذابوں سے کے مسئلے سنا گئے کرنا
سبہی رو رہی روعاجز سی کہین / پکڑ با نہہ منع کرتی تو ہمین
ہمین نے کہا جہوٹ بولو تو آ / خدا نی تو ہمکو نہین کچہ کہا

ہمیں بیچ دنیا میں تھوڑی سی بار
کریں پیروی اب رسولوں کی ہم
نہیں بعد مرنیکی کچھ ڈر ہمیں
کہیں بار چوتھی کہ ای پاک رب
کرے نا عمل اب کریں نیک کام
تیں ایمان لا مجکو پوچھا نہیں
نہ بخشوں ہوا اپنا ظالم توں ہی
کہ دوزخ میں بچھو سرٹے زہر دار
جیسے گردنان اونٹ چھوٹا جو سانپ
ہوی بعض بچھو کا س تن ڈنک پور
بدن بعض کافر کا اتنا تھار
موٹا پا جو چمڑی کا منزل جو تین
بھبک کر ہووی آگ کافر کی پار
جھی ہو وے پورا حکم سی بدن
ہووی ساعتیں دنکی بارہ تمام
ہووین رات دن میں بہتر ہزار
جھبک انگلی سی بدن مار تیغ
جہنم میں ہوں انگرہ زہر دار
جو پہاڑیں میں ہونگی اوت جانور

تیرا حکم لیں ماں پروردگار
نہ کہتی سنے تم رب کی کہا قسم
رکھوں واسطی اوسکی دوزخ منہیں
خلاصی ہمیں دی تو دوزخ سی اب
کہی رب بجھو کردی تہی منا ہم
پیمبر کہا تجھکو سوجھا نہیں
نہیں اب مدد گار تیرا کوئی
جو چھوٹا ہی ہو جیسے کچا پہاڑ
ڈسی جسکو رووی تھل سال کانپ
جیسے بہت لنبی جو ہووی کھجور
ہووی چوڑا جیسے احد ہی پہاڑ
جو ٹھیک سے کعبہ مدینہ زمین
کرہی باہر اور پہیر اوسکا انکار
یہی حال اوسکا رہی بیچ اگن
سہہ شش میں چھہ ہر ساعت اندر مدام
عذابوں غذا میں گرفتار نار
جدا کر درندونکو دیں بیدریغ
کہ پھر ہووین تلوار اوت ابدار
جیسے بھیڑی کتی گیدڑ مگر

کہا ایک عورت نی یہہ کیا سبب / کہا کہ سستی ہو بہت در غضب
تمہاری جو ایک بات مانی نکد / پہل جو کیا ہو سبہی بہشت دو
خدا کے دیئے تم نکری شکر / بلاؤں میں کرتے رہی تم صبر
تمہارا جو اولاد ہو بے صبر / شتابی سے ہوتی ہو تم بی صبر
کوئی ایک دوزخ میں ڈالیں گی جائے / سبہی بار اوسکی پڑی آنت آئی
پہری وہ کہ جیسا آخر اسکا خر / کہی دوزخی کون یہہ سخت تر
سبہی اوسکو جا کر پہچانیں وہان / وہی سی جو کرتا نصیحت جہان
کہیں سب کہ ہم تو گنہگار تہے / تمہیں کیا ہوا تم تری آپہنچے
وہ تم کو منع جو کیا اوس کیا / وہ ہی آئی گہر سب ہم پہنچی کیا
جو ہمکو کہیں تہے کرو وہاں مگر / نہیں گہر گیا سب ہم آئی گہر
نفع اس علم پڑہ عمل جو کیا / وگرنہ وبال عاقبت کا لگا
علم سے جو عالم نفع نا لیا / اونہوں کو پکڑ دوزخ میں دیا
ہو قاری پہ کافر سی پہلی عذاب / نہ مسجد و رتم مثل جاہل خراب
بہت سخت ہووے اونہوں پر عذاب / علم پڑہ سکیں تہی پڑیا نا شتاب
یہاں ہر دہو سونا پہنی پہریں / کرے لحل پہر آئی دن آگ میں
جو سونی او ردوپی باسن میں کو / اونہیں سب ہم کہائی اور پیتی ہیں سو
پہری بہشت اونکی انگاری خراب / کہ چکہیں لگے جیسے ہو کوزہ ناب
کوئی جہوٹ بولا کہ دیکہا میں خواب / حکم ہو کہ دوزخ جلے یہہ خراب
حکم ہو کہ دو اوسکو دو جو ابہی / لگاوی گرہ اوسمیں چہوٹو تبہی

رکھا جب چغلی سے اور شکوہ بیش
جو عالم پڑھے کام کرتا کو سے
اولا ہیں ہیں مردو نکو یہان جو کوئی
ہووی اونکی آواز کتی سی جب
نبی جیو کہیں بہت اون پہ عذاب
مسلمان لوگون کو گالی جو دین
پیمبر کو کرتا کوئی قتل جو
جو ظالم ہووی بادشاہ ات زبون
جو ظالم کے پیادہ ظلم ات کرین
نشہ جو پیوین سو اونہد نکا پیالہ
خدا کے غضب کی بنی زادہ ہے
اگر ہم تیز ایسی پہاڑان گلین
نبی جیو کہیں یہہ مدینہ شہر
ہوا اجب امت میری پر تمام
کبیرہ گناہ نا کرین جب تلک
سناوی کوئی اونکو سن انکا حال
کسی پر گلا ہی جو کہی آن ہوئی
جنہوں دو دہ بیچا ہی پانی رلا

قیامت کو وہ گوشت کھا اپنا پیٹ
خلق ہووی اوسکی سی ایذا میں ہوئے
قیامت کو دوزخ میں وہ صف ہوے
کاہہ اونکا بہی کتو نکا سا ہووی
جو دین مجکو گالی اور میری صحاب
قتل جسکو حضرت پیمبر کرین
عذاب ان کرے خلق کو سخت کو
جو تصویر کرے وہ غایت زبون
قیامت کو کتے ہوں دوزخ پڑین
قیامت کو ہوین گے طینت خبال
تلخ ایلوہ سی بہت زیادہ ہی
پڑین بوند دنیا جہاں سب شرر
میری جا ہی ہجرت اور رہنی کا گھر
جو اوسمیں رہی اوسکی تعظیم تام
سنبھوڑ وادب او نکا ولسی اوہ
بلا وینگی دوزخ میں طینت خبال
فضیحت جتی خون اوسکو ہووی
کہیں بیٹھ دوزخ ابہی کر جدا

بیان آنہا کہ از در بہشت بدوزخ افتند

جواب ہووے کے حاجت ہووا پاس سے
ندیوے اوسے لاد کے اپنے گھر
جو لالچ ہو دنیا رکھے اعتقاد
قسم کہا کوئی پہوئی سے چیز کو
کبہی بات اوسی کری نا خدا
جو حاکم سے چغلی کرے کوئی جا
قیامت کو ہوون سولیون لگ یہ
کیا جیسے رشوت کوئی جہوٹ بنیا
اونہون پر پہاڑ کرکے پوچہیں اونہین
کبہی جہوٹ کی بات کوئی پکار
پکڑ انکڑی جیسے شہتیر ہو
پہر اوسکی جو بانوین کو چیرین ملک
جو قرآن کو پڑہ کے چہوڑی بہا
بہا اوس فرشتہ جبہی ہو کہڑا
جبہی پہوٹ کر سر ہووے ٹوک ٹوک
کرین اکٹہا مال دنیا ہی اور چہور
ہووے پیٹ ہر ایک کا اتنا بڑا
سو الیکو جو تیز ہو ہو لگین
سبہون سی بڑی ماران تین ہون

تلف ہووے کے وہان آدمی پاس سے
جو غیبت کری پہر دنیا اگر
وگرنہ پڑی اونکی دلمین فساد
نظر رحمت اون لوگکی اوپر نہو
عذابون پڑونین وہ ہو مبتلا
فلانی شخص ہوون کو اب تو ستا
کترلین زبان اونکی مقراض دہر
اہر ہو قیامت کو سینین بناو
کیا بنیا و کیون کر بتا وہمین
سنین لوگ اوی اور کرین اعتبار
دیوین داہنی چیز اوس گلی کو
پہی مار اوس بیچ ہی سن بزرگ
نمازین پڑہیں نا پڑہیں نا قرآن
پڑا ایک پتہر سر اوسکی جڑا
نہی ہو وہی پولا پہر یون سلوک
پہرین سانپ بچہو اونہین پیٹ زور
کہ جیسے ہو گنبد ڈرو تم سدا
برس ایک لگ آگ دوزخ جلین
بڑی وہ زبون جلتی سب سی سبہون

جو دنیا میں توبہ کرین نا اسے — قیامت کو دوزخ میں جاوینگے ہی
نہ انکہیں ہو کالی نہ مکہہ ہو سیاہ — نہو طوق گردن نہ بیڑی سیاہ
نہ ایک بیڑی اندر شیطان رجیم — نہیں زال دیوین ندیوین جحیم
جلینگے نہ دوزخکی اندر مدام — کری آگ پر اونکی صورت حرام
سبب کیا کہ دنیا مین پڑہتی نماز — رہینگی موافق گنا ہونکی ساز
کوئی ایک ساعت کوئی چار پہر — کوئی ایک مہینی کوئی سال بہر
کوئی عمر دنیا بدی جن کمال — درازی ہو اوسکی بہین ساٹ سال

در بیان شفاعت انبیا

خدا جبکہ چاہی نکاسے اونہین — مسلمان لوگونکو کافر کہین
برابر ہین ہم تم کہین ہم سب — کیا فایدہ جہہ تم ایمان پی اب
اونہون پر غضب حقتعالی کرین — بہشتے دعا جبکہ کرنی لگین
خدا یا فلانے مسلمان عاد — نماز اور حج اور روزہ جہاد
سبہی ساتہہ ملی علم پڑہتی تہی ہم — سبہی انکی شاہد ہین ایمانکی ہم
دیا دوزخون بیچ تین دل سے — فضل اور کرم سی اونہین بخشدی
بہت روی او عاجزی سی دعا — کرینگی نہایت تب دی خدا
سبہی رب کو پہچان سے جنکو تم — نکالو اونہین اب کیا مین حکم
جبہی آ ہی دوڑ پاس دوزخکی سب — پکارین کہڑی دوزخی ہو دین سب
جنہونکی ہو وین صورتان برقرار — سبہی کا دہ لاوینگی باہر ہزار
کہین سب کہ جیسا کیا تم حکم — ندوزخ مین چہوڑا ہی پہچان ہم

الٰہی بحرمت تمامی اسم ۔ گناہون میری پہ عفو ہو قسم
تو جس بات راضی ہو وہ حال دے ۔ تو پہر استقامت بہر حال دے
محمد سے مجہکو جدا تو نکر ۔ مرون یا جیون یا کہ جنت حشر
رہون اوس چرن پر مین بلہار نت ۔ سلام اور رسائی میرا ہو نت
بہلا جو ہے دنیا مین یہان دیجیو ۔ بہلا عاقبت ہو وہان دیجیو
مجہے دوزخ اندر جلا تو نہین ۔ ولی صورت اوسکی دکہا تو نہین
ہدایت دی بہتر دل موڑیو ۔ حساب الیسر اسے موںہہ موڑیو
بہشتون مین دیدار دیجیو مدام ۔ جہان ہون محمد علیہ السلام
مجہے بخش یا باپ او لا دسب ۔ جو پہر مجہسے رکہے ارادت نسب
آبا اور اما اور جو نسب تا ۔ ارادت وارشاد جو جستا
تو پہر امت احمد علیہ السلام ۔ سبہی بخش اپنی فضل سے جو عام
ادب سے نہین بول آوی مجہے ۔ اسی بات کی بخشش ان ہی سبہے

فصل در بیان جنت اہل آن

سنو بات جنت کی اب کان دے ۔ خدا مومنون سبکو وہ تہان دے
نہین جنتون بیچ جاویگا کوئی ۔ نہ دوزخ تنگی سے چہوٹیگا کوئی
محض فضل اپنی سی جسکو خدا ۔ کرے اوسمین داخل رہی وہ سدا
کسی نے کہا تم رسول خدا ۔ خدا کا کرم ہو تو مین بہی کہا
نکل عرض ورخشی باہر ہون سب ۔ کرین شکر سجدہ سبہی اپنا رب
فضل کر جو سبکی قبولی تو خوب ۔ گنہ بخشدی تو نہین مجہہ عجوب

سنو ایک اچنبا وہان کی نہر — زمین پر چلین اور چلین گے ادہر
ہون بعضی مکانان بہشتی ادہر — سب جیسی بنگلہ برج گنبد مقر
کوئی ایک موتی کا ہووی کسن اور — زمرد و یاقوت سب بعضے بلور
کہ پہر ہر جواہر کا کسن رنگ رنگ — ہوی ساتہہ کو سونکا چوڑ النگ
کہہر ہووی اونچا بہی ایسا کلان — خدا کی جو بندی وہان جار ہان
بہت صاف شفاف نادری چیز — دیکہی اونکی باہر سی بہشتی کی چیز
اونہون سیچ بعضی جو ایسی ہووین — کہ یاقوت کی تہم کو اوپر نگین
اور بعضی نہین ٹک سنے ہین کہیں — نہ اوپر سی باندہی ہین حبل المتین
دیکہی لوگ نچی سنے دہیان مین — ستارہ ہووین جیسی آسمان مین
کسینے کہا یا رسول خدا — ہووی اونہین شہدا اور کہا انبیا
کہا جسنے تو یہ شرک سی کری — پیمبر کہا سچ سی دل مین اہر کے
کہلاوین ہین بہو کو انکو دی جو طعام — نرم نرم بولین خلق سی کلام
سبہی لوگ ہو جا تہجد پڑہین — سلام علیکی سبہو سی کرین
کرین دوستی دشمنی رب سے لئے — خرچ مال کرسے لے خدا واسطے
بلا درد آزار کرسے لے صبر — اونہون سبکو دی بجلی ہون مقر
کسینے کہا یا رسول کرام — بہشتو مین کسطرح کی ہون مقام
بہشتان جو ہین ساتہہ بے اختلاف — ہوا آٹہو مین بہت سا خلاف
بہت خلد روپی کا ہی وہ مقام — رہین اسمین جو ہین گنہگار ہمام
ہو دار المقام اسپ جو سونیکی سب — رہین مالدار اسمین جو نیک سب

٥٩

جو ادنی بہشتی ہے خادم ہزار — کہیں پانچ ہزار اور کہیں دس ہزار
بنا موچھہ داڑھی کے ہووین غلام — ستم چھوٹ ناحق بکین نہی کلام
کہی نے کہا یا رسول اجل — ہمین کسطرح تا ہتہ آوی عمل
کہا جب محمد علیہ السلام — میری سنتون پر چلین جو مدام
بناوی کوئی مسجدون کو اگر — جو اندہی پہرا بہی رکہی اینٹ پتہر
کوئی چار سنت پڑہی ہی عصر — نچہوڑے کبہی تا بمقدور گر
نفل دس پڑہی بیچ مغرب عشا — کہ پہر جو ہمیشہ پڑہی ہے ضحے
دخان سورہ دن رات جمعہ پڑہے — جمعرات پڑہ جمعہ روزہ رکہی
چہارم جو توحید کلمہ سے بول — پڑہی جاکی بازار مین جاکی بول
ہر ایک مین لاکہہ نیکی گھٹین لکہہ گناہ — محل دے بہشتو مین اونکو اله
پڑہے قل ہو اللہ جو دس بار گر — ملی اوسکی بدلے بہشتو مین گہر
اگر بیس پڑہ اگر تیس تین — کہا عمر نے یا رسول امین
بہت ہم بہشتو مین لین گہر بنا — کہا جب نبی نے فضل ہی خدا
ذکر حق سے جنت مین بنتی ہین گہر — کوئی بند کرتا ہو وے بند کر
بنانی سے بہی بند ہوتی وہان — کوئی انکو پوچہی ہوا کیا تمہان
خرچ بند ہمارا ہوا کہین وہان — بدرہمی موقوف کری ہی یہان
صبر موت اولاد کوئی کرے — وہ اللہ کا تہا اور مین ہی سکہے
اوسکے طرف پہر پہرین نیک بد — ملے گہر بہشتو مین بیت الحمد
نمازونکی صف مین کہڑا ہووے کوئی — لڑائی خدا راہ کی صف مین ہووے

جتی ہوی بہشت جو اوتنا ہی وہین ‖ نہ ہو دردسر نا بیہودہ بکین

جو تو یہ نشے کی نکرتی یہان ‖ نہ کچہ ہے اوسکی کوتا وہین وہان

کوئی ڈر خدا سی نشہ ترک دے ‖ خطیر القدس سے پلاوین اوسے

نہر زنجبیل اور تسنیم نام ‖ بڑے لوگ مقبول پیوین مدام

کہین بہتے اور کو وہ رلاؤ ‖ کرو بندگی جو اونہوں کا ہی چاو

نہر ایک کافور ہے اوسکا نام ‖ کرین منتان ربکی پوری جو دام

خدا پاک سے جو کوئی ات ڈرین ‖ کہ جیون امیرون یتیمون کو دین

سراہت سچا ہین کراوین نہ کام ‖ قیامت سیتی لیوین کافور نام

درخت ایک پھر نہرسن وہ کلام ‖ بہشتی کرین سیر اوت خاص عام

بہت اگر دگنبد ہین یاقوت ہی ‖ بہت لڑکیان اونکی اندر سبہی

بہشتے کرین سیر اوت بارسات ‖ کسی چھوکری پر رکہی کوئی ہات

کہین بن ہوے ساتہہ اوسکی ہوا ہی ‖ کرے سجکہہ اور پیدا خدا ہی

ذکر دربیان باغ ہای بہشت

بہشتوکی باغون کا احوال سنا ‖ دوطرفہ جو ٹہنون مین رکہے ہین چمن

بہت روکہہ اونچی بڑی سایہ دار ‖ جو ایک روکہہ نیچے چلے جو سوار

چلا جاوے گر سوبرس تک اوہک ‖ پہنچ جاوے دوجی کنارے تلک

لگا جڑ سی ٹہنے تلک ہے جڑا ‖ جیسا اوسکا میوہ جو ہو دوہرا

وہ جا ینگا جو ایک میوہ کو کہا ‖ کہ دنیا مین چکہا ہتا ایسا مزا

مزا رنگ و بو دوسریکا اصل ‖ نہ دیکہا سنا اور نہ خطرہ بدل

اوسی ہی ہوا آواز ہر در سیتی
میان تم میری راہ آوا سبہی

کسیکا کوئی ہو جو دنیا مین یار
ملیگا وہی اوسکو مہمان دار

شناسات دن ہووین جنت مین کر
ملین یار گل ڈال ہاتہہ پانچدن

چہٹی روز مہمان حضرت نبی
خدا کی ہوی دن جمعہ کی سبہی

بچہے تخت رو کہون تلے اور اودہر
بچہونون پہ تکیہ دہری ہین اودہر

بیٹہی آمنے سامنی یار سب
بہارون گویا غنچگی دیکہیکے سب

جواہر کے روشون بہتر کیاریان
رہی ہر طرف پہول پہلواریان

چنبلی اور رابیل اور موگرا
گویا تخت مہتاب ہی ہی بچہیا

دوپہری و عباسی کلغا کہلا
گویا بادلون بیچ سورج اوگا

اشرفی بسنتی اور سورج مکہی
گویا ایک دہرتی ہی تارو ڈکی

گلابی دہتر اور مہندی قبول
گویا ایک شفق ہی رہا ہی جو پہول

رنگ کیتکی کیوڑا نرگسان
ہزار او لالہ و داؤدیان

چہار و نطرف سی سبہی کہل رہے
لپٹ اور بہاران مین سبل رہے

ہووین لذتون سیتی بہر قاب سب
ہنسی بات دنیا کی کر یاد جب

صفان باندہ کر حور و غلمان کہڑی
بڑی حسن اور رخ ہون سے بہری

نکالی جو ایک بات اپنی کو حور
چمک سے ہووی نور سورج قصور

اگر یال اونکا جو دنیا مین رات
پڑی ہووے شرمندہ سورج کی گات

بہری ہاتہ پیالی شراب طہور
سبہی یار ہووین ناہون سی شعور

جو چاہین سو کہاوین وہان سب طعام
بہاران بہشتون کی دیکہین تمام

پہرین باگل باہیان ڈال کر
پہرین سیر کرتی ادہر اور ادہر

جو خواہش ہووے پہر پیادہ پہرین
جو چاہین گے تختے کی اوپر چڑہین

اوڑین تخت جاوین کرین جب حکم
ایسی جلد جالین خدا کے علم

جو چاہین کہ گہوڑون پہ اسوار ہون
نکل کر درختون سے طیار رہون

جڑی زین جنگی جواہر تمام
نظر سے گئے تیز وہ تیز گام

جو چاہین کسی دوست سے وہ ملین
جہان ہون تہان جا کر باہم ملین

ملین یار بعضے ہوا سے پہچ آئی
برابر برابر جو تختان ملائے

کرین یاد دنیا کی باتین وہان
کہین ہم فلانے نہ تکلیف یہان

جو دنیا مین پڑہتی نمازین جو ہم
کرین ہے جو وہ مسخری ہوگی کم

جہوٹانے خدا بات کو وہ سدا
نجانے کہ کیا حال اونکا ہوا

کہین جب خدا پاک سے وہ تبہی
فلانونکو ہمکو دکہا دے ابہی

سبہی کہڑین ایک ہی سب کہولدین
جو چاہین سبہی سیر دوزخ کرین

وہان سے پہرین سیر کرتی جبہی
جو چاہین جہان جائین پہونچی سبہی

بہشتون مین گوارا نہین ہو کہی
ہر ایک شخص کو دی عورت دنی

کسی پاس جو دو تین یا چار ہین
اوسی پر رہین سوا اوسیکو ملین

کیا جس نے خاوند پیچہے نکاح
ہوی جس نکاح وہ ہووے اس مباح

جو پچہلے سے ہی رانڈ ہو کر مرے
بایان سب اوسکی شوہر ملین

کہین رب سے ہو حکم پروردگار
قبولے جسی عورت اوسکی ہی نار

کیا جسکا خاوند ایمان کہو
خدا دیوی جس اوسکو نسلی جو ہو

نبی نے کہا ہووی قوت جسبہی
جو غصہ نکرے ہین قدرت اوپر
جیسے حور پر جیو اوسکا جلی
خصم کو ستاوی جو عورت یہان
تیری مہمان کو دو روز کے
کبہی اسکی خاطر نہ میلی کرون
کہا جاوی حورون بہشتی کو اب
کہین حور رہے ہین اب کہاں
کرین دیکہہ کر شوق ملنے کا وی
نہین وقت دنیا نہین رات جان
کہین سکے کہ یہہ ذکر ہی رات کا
اندہیری اوجالے کچہہ فرق ہی
کسی نے کہا یا رسول خدا
سبہی اپنی اولاد دہن چہانی کے
جو ہم کام کا جون کو جاتی ہین گہر
نبی کا سو پیرون مین مقام
جو مرنیکا کرتے ہین جب ہم خیال
کہا سچ قرآن اللہ کا قول
رکہون ساتہہ نبیونکی اونکو ہمیش

کری وہ جماع عورتون سو سبہی
کرین اوسکو مختار حورون بہتر
وہی حکم اللہ سی اوسکو ملے
ستاوی ہی کیون حور جلی اوہان
جدا ہووی تجہسی ہمین آملے
حکم اوسکا جو ہووی پڑتی ندون
خصم اپنا دنیا مین دیکہو گی سب
خدا اونسی پردو نکو لی ہی اوہان
لکہا ہی کتابو مین جو تو پڑہے
ذکر سے فرشتے کے ہو گی جہان
کہے دوسرے نکو فخریات کا
لکہا ہی او نہین اسمین کچہہ جہوٹ ہی
تشفی کرو سو سچ ہمکو ہوا
تمہین پیار کرتے ہین تن جانسی
جہان تک نہ دیکہین تمہین نا صبر
کہان جاوی دیکہین تمہین لوگ تام
کہا یا الٰہی کہا ہووی خیال
جو مانی خدا اور پیمبر کا بول
کہ پہر لوگ صدیق کی پاس بیٹہ

جبھی مرد ہو دیکھیہ کر مبتلا / کہے وہ مجھے رب نی رقعہ دیا

کہا اسمین آپ بندی مشغول ہون / گیا ناز و نعمت مین مجھ بھول ہون

سبھی اپنے گھر سے چلین چڈ براق / چلین دیکھنے رب کو سب ہو چاق

بہشت آٹھوین پر ہی میدان بڑا / وہان جا کھڑی ہووین بندی خدا

تہین حورین وہان ہین ہین قصور / عرش کے تلے ہی زانوار نور

بیچھی کرسیان نور یاقوت کی / زمرد کی پھر موتیون کی بچھی

بچھی بہت روپیکی اور بہت زر / نہایت ہون خوش غم نہ فکر

قدر اپنی ہر ایک بیٹھے گا جا ہی / کوئی مشک عنبر کے تودی بتھا ہی

کدورت نہ دیکھی کسی دلمین ہون / پھر او نچا ہی کیون اودین کیون بیچ بیچ

ہون سبحال اپنوین خوشحال شاد / جبھی حکم حق سے چلے اونپہ باد

پڑھی اور گئی بہانت خوشبوہی / نہ دنیا بہشتون مین دیکھی سنی

گھین ایک سو بیس صف ہون تمام / محمد کی امت کی ہشتاد نام

او رچالیس سب امتون کی سنے / بریدہ سی کہتا ہی یون ترمذی

سرافیل کو جب حکم حق کا ہو / خوش الحانی حمد میری پڑھو

ملک جو پڑہی سوز اور ذوق سی / ہووی مست دیوار در شوق سی

حکم ہووے داؤد علیہ السلام / پڑھو حمد میری با لحان تمام

کھڑی ہو عرش کی ساق پاہر / کہے خاص و صاف حق بیقیاس

ہووے مومنون پر جبھی ذوق شوق / کمال عشق کا جب ہی گلمین طوق

ہووین دور پردی اندہیری و نور / کرین آپ اللہ ظاہر ظہور

ایسی اسمین تحفہ ہین ہر چیز کے
کسی نے نہ دیکھی نہ کانون سنے

کسی چیز پر میل ہیہ جو دہرین
فرشتے اوسی جب حوالہ کرین

بہت صورتان ہین جو بازاران
جو دیکھین کے اوسکون تو ریجھہ جان

میری چاہی صورت ہو ایسی اہی
حکم رب سی ہو جاوی ویسی تہی

آوین جو مین گہوٹی گہر کی مان
سبہی گہر کی اون دیکھہ کر ریجھہ جان

کہین سب کہ ہی پاک اللہ بڑا
دیا تمکو ایسا حسن جن بنا

اونہونکا حسن ہے بڑا دیگا رب
مبارک سلامت کہین گہر کے سب

کہین جنتکو ملا کس سبب
کہاین دیکہنی برکت پاک رب

کسیکو تو دیدار ایک سال مین
کوئی ساتوین اور کوئی پانچوین

کسیکو تو ہر روز مین بار دو
جیسے فجر کیعصر کے وقت ہو

کہین جو کہ بسطام کے بایزید
روایت کرین بو نعیم ات سعید

ہووین بعض خاصہ خدا کی اونہان
نہ دیکھی جو اللہ کو ایک دم وہان

ایسی نہ پڑا ہت او نہین ہو جبہی
نکلنے کو کرتا جیسے دوزخے

کہ سرکش جو توبہ کرسی کوئی
نماز اور روزہ جو کرتا سوئی

دیکھی آنکھہ سی خدا پاک کون
جو منکر اوس سا تمکوئی تازیون

جو منکر ہو دیدار حق سی یہان
نہ پاویگا دیدار مولیٰ وہان

ہووین ہو مناہ ہیچ اوسمین خجل
جیسے رافضی خارجی معتزل

کبہی اپنے گہر مین ہون مشغول تب
کبہی جا نچک رب سلام علیک

سبہی بہول جا دیکہہ اللہ کون
تجہی دیکہہ لون جانکو وارد ون